WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

بدھوار
22 جولائی 2026
WEDNESDAY
22 JULY - 2026

صفحہ 08 ورلڈ کپ شکست کے بعد لیونل میسی نے خاموشی توڑی

صفحہ 08 ورلڈ کپ: نیکوولیمز نے گولڈ مال کو پہنایا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 178 | جلد: 16

نشہ مکت جموں و کشمیر مہم عوامی تحریک بن گئی، منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس جاری رہے گی: منوج سنہا

منشیات فروشوں سے وابستہ تقریباً 139 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کی گئیں

سو روزہ مہم کے دوران 2,301 منشیات فروش گرفتار، نئی بحالی پالیسی جلد متعارف کرائی جائے گی

سرینگر//21 جولائی //وی او آئی//جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ سو روزہ "نشہ مکت جموں و کشمیر" مہم نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے تمام 20 اضلاع کو منشیات اور نارکو دہشت گردی کے خلاف ایک مشترکہ مقصد کے تحت متحد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی تعاون سے یہ مہم ایک وسیع عوامی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سری نگر کے شیر

کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں سو روزہ "نشہ مکت جموں و کشمیر" مہم کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری مہم میں مذہبی رہنماؤں، سماجی نمائندین، والدین، اساتذہ، خواتین، نوجوانوں، بزرگ شہریوں اور سابق فوجیوں نے بھرپور کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں یہ مہم ایک مضبوط عوامی تحریک بن گئی/ 102

حج 2027: درخواستوں کی آخری تاریخ میں 4 دن کی توسیع

سرینگر//21 جولائی //این این بی//حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2027 کیلئے آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں چار دن کی توسیع کرتے ہوئے اسے 24 جولائی 2026 تک بڑھا دیا ہے۔ اسی دوران، جموں و کشمیر حج کمیٹی کے مطابق اب تک 3800 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، جبکہ جموں کشمیر کیلئے مجموعی حج کوٹہ 8 ہزار مقرر ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزارت اقلیتی امور کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شاناوس سی کی جانب سے جاری سرکاری سرکلر میں کہا گیا ہے کہ متعدد ریاستی اور مرکز کے/ 101

پونچھ اور راجوری اضلاع میں بچاؤ اور امدادی سرگرمیاں جاری، بیشتر نعشیں برآمد

وزیر داخلہ امت شاہ نے لیا صورتحال کا جائزہ

مرکز نے کرائی متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر//۲۱، جولائی //جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز کہا کہ راجوری اور پونچھ میں بچاؤ اور راحت کاری کے کام جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کی زد میں آنے والے زیادہ تر لوگوں کی نعشوں کو برآمد کیا گیا ہے اور باقی لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ انتظامیہ پونچھ اور راجوری میں شدید بارش سے متاثرہ لوگوں کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے جس میں متعدد جانیں گئیں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، جبکہ سوگوار خاندانوں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کے غم کی گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ ایک تقریب کے حاشیے پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، پولیس اور دیگر ایجنسیوں کی فعال شمولیت کے ساتھ بچاؤ اور راحت کی کارروائیاں جاری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ زیادہ تر لاشیں نکال لی گئی ہیں، جب کہ لاپتہ افراد کی تلاش کی کوششیں جاری ہیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ میں ان لوگوں/ 103

کشمیر کی پوری انتظامی مشینری ہائی الرٹ: ڈویژنل کمشنر کشمیر

سبھی اضلاع میں 24x7 کنٹرول روم فعال

IMD مشورے پر ہوگا امرناتھ یاترا کا ہر فیصلہ: انشول گرگ

سری نگر//۲۱، جولائی //جے کے این ایس//ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے منگل کو کہا کہ موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر وادی کشمیر کی پوری انتظامی مشینری کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے، تمام محکموں کو چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی ہے اور صورتحال پر نظر رکھنے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 24x7 کنٹرول رومز کو فعال کیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے

مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز، ایمرجنسی سروسز اور دیگر لائن محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منفی موسم کے اثرات کو کم کرنے اور جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سرکاری محکمے کو موسم سے متعلق کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار رہنے کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ فیلڈ افسران سے کہا گیا ہے کہ وہ خطرناک علاقوں کی مسلسل نگرانی کریں۔ جاری شری/ 104

جموں کے اکھنور سیکٹر میں دراندازی کرتے پاکستانی شہری گرفتار راجوری میں آئی ای ڈی برآمد، بعد میں ناکارہ بنائی گئی

سرینگر// 21 جولائی // این این بی //جموں کے اکھنور سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد عبور کرنے کے دوران ایک پاکستانی درانداز کو گرفتار کر لیا جبکہ راجوری میں آئی ای ڈی برآمد ہونے کے بعد اس کو ناکارہ بنایا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں میں سیکورٹی فورسز نے دو الگ الگ کارروائیوں میں بین الاقوامی سرحد پر ایک پاکستانی شہری کو حراست میں لے لیا جبکہ راجوری ضلع میں ایک دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) کو محفوظ طریقے سے/ 105

وزیر اعظم کا نئی دہلی میں این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب

نیٹ پیپر لیک معاملہ: ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی ہوگی: نریندر مودی

سرینگر//21 جولائی //این این بی//نیٹ پیپر لیک معاملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی ہوگی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مستقبل میں امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کے واقعات روکنے کے لیے تمام ریاستی حکومتوں کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا کیونکہ یہ قومی مفاد کا معاملہ ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے اعلان کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی ہوگی تاکہ کوئی بھی نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کی جرات نہ کرے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مستقبل میں امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کے واقعات روکنے کے لیے تمام ریاستی حکومتوں کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا کیونکہ یہ قومی مفاد کا معاملہ ہے۔ نئی دہلی میں این ڈی اے کے ارکان پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مستقبل میں

امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کے واقعات روکنے کے لیے تمام ریاستی حکومتوں کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا کیونکہ یہ قومی مفاد کا معاملہ ہے۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور کرن رجیجو نے بتایا کہ وزیر اعظم نے کہا کہ جیسے ہی نیٹ پیپر لیک کی اطلاعات سامنے آئیں، حکومت نے فوری کارروائی کی اور 13 ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو نقصان سے بچانے کے لیے نیٹ کا دوبارہ امتحان بروقت منعقد کیا گیا اور نتائج بھی بغیر کسی تاخیر کے جاری کیے/ 106

خراب موسم اور تازہ موسمی پیشگوئی

اسکولوں میں گرمائی تعطیل میں 26 جولائی تک توسیع

طلبہ، اساتذہ اور ان کے اہل خانہ کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح / سکینہ ایتو

سرینگر// 21 جولائی // این این بی //حکومت جموں و کشمیر نے خراب موسمی صورتحال اور طلبہ و اساتذہ کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کشمیر اور جموں کے سرمائی زون کے تمام سرکاری اور تسلیم شدہ نجی اسکولوں کی گرمیوں کی تعطیلات میں 26 جولائی 2026 تک توسیع کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کشمیر اور جموں کے اسکولوں میں

گرمائی تعطیلات میں توسیع کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ/ 107

ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے دہلی احتجاج کسی مہم کا اختتام نہیں بلکہ نئی جدوجہد کا آغاز

بی جے پی کو خوش کرنے کیلئے اپنا ایجنڈا ترک نہیں کریں گے

عوام اب بخوبی جان چکے ہیں کہ کون جدوجہد کر رہا ہے اور کون صرف موبائل فون تک محدود / عمر عبداللہ

سرینگر//21 جولائی //این این بی//دہلی میں جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کے مطالبہ کے حق میں کیا گیا احتجاج صرف ایک آغاز ہے، اختتام نہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس مرکز کو اس کے وعدے مسلسل یاد دلاتی رہے گی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کو خوش کرنے کے لیے اپنے سیاسی ایجنڈے پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی

) کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دہلی میں ریاستی درجے کی بحالی کا احتجاج صرف آغاز ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر اسمبلی نے خودمختاری کی بحالی کے حق میں ایک قرارداد منظور کی تھی، لیکن اس قرارداد کو جان بوجھ کر غلط انداز میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب اسمبلی میں خودمختاری کی قرارداد منظور/ 108

67 امیدواروں کا دوبارہ امتحان کا ہائی کورٹ کا حکم

سری نگر// 21 جولائی //کے این ایس//ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے ان 67 امیدواروں کے لیے دوبارہ امتحان منعقد کرنے کا حکم دیا ہے، جو امتحانی مرکز پر سوالیہ پرچوں اور دیگر امتحانی مواد کی کمی کے باعث جونیئر اسسٹنٹ کی بھرتی کا امتحان نہیں دے سکے تھے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق رجسٹرار جنرل کی جانب سے جاری حکمنامے کے مطابق، ہائی کورٹ میں جونیئر اسسٹنٹ کی اسامیوں کے لیے تحریری امتحان 19 جولائی کو جموں کشمیر کے مختلف مراکز پر ایک آؤٹ سورس ایجنسی کے ذریعے منعقد کیا گیا تھا۔ امتحان کے دوران ہائی کورٹ کو اطلاع دی گئی کہ جموں انسٹی ٹیوٹ آف آیورویدا اینڈ ریسرچ، ناردنی، کوٹ بلوال میں امتحانی مواد کم پڑ گیا۔ اس کے نتیجے میں امتحان دینے کے لیے مرکز پر پہنچنے والے 67 امیدواروں کو او ایم آر شیٹس اور سوالیہ کتابچے فراہم نہیں کیے جا سکے اور وہ امتحان میں شامل نہیں ہو سکے۔ حکم نامے کے مطابق، رجسٹرار ریکروٹمنٹ نے یہ معاملہ ہائی کورٹ کے نوٹس میں لایا۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے فیصلہ کیا کہ/ 109

یاترا کے اختتام تک جدید نگرانی کے نظام اور سخت حفاظتی اقدامات

اننت ناگ میں FRS سسٹم کی مدد سے یو اے پی اے مقدمے میں مطلوب ملزم گرفتار: پولیس

سرینگر// 21 جولائی // این این بی //سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ اننت ناگ پولیس نے فیشل ریکگنیشن سسٹم کی مدد سے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ کے ایک مقدمے میں مطلوب شہری کو گرفتار کر لیا ہے۔/ 110

خراب موسمی صورتحال بدستور جاری، وادی میں جم کر بارشیں

درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ، گرمی کی لہر میں کمی، 23 جولائی تک خراب موسمی صورتحال کی پیشگوئی

محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری، بارشوں سے لینڈ سلائیڈنگ اور نشیبی علاقوں میں سیلابی صورتحال کی انتباہ

سرینگر//21 جولائی //این این بی//شدید گرمیوں کے بعد وادی کشمیر میں جاری خراب موسمی صورتحال کے بیچ منگل کو دن بھر ابر آلود موسم کے ساتھ ساتھ جم کر بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا جس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی اور لوگوں نے شدید گرمی کی لہر سے راحت کی سانس لی۔ ادھر وادی میں ہوئی تازہ جاری بارشوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 24 گھنٹوں تک جموں و کشمیر کے لئے موسمی الرٹ جاری کیا اور بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق موسمی صورتحال

میں بدلاؤ آیا جس کے چلتے دوسرے روز بھی موسمی صورتحال ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہوئی۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق وادی کے شمال و جنوب میدانی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ ہوا جبکہ بالائی علاقوں خاص طور پر مشہور سیاحتی مرکز گلمرگ اور دیگر کئی مقامات پر ہلکی بارشیں ہوئی۔ وادی کے شمال و جنوب میں واقع دیگر اضلاع میں بھی تازہ بارشیں ہوئی ہے جس میں شوپیان، کپواڑہ اور دیگر کئی اضلاع کے میدانی علاقوں میں بھی ہلکی بارشیں ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی/ 112

پونچھ اور راجوری میں مسلسل بارشوں نے تباہی مچا دی

درجنوں رہائشی ڈھانچوں کو نقصان، سینکڑوں لوگ محفوظ مقامات پر منتقل

پونچھ میں بارشوں کے باعث کچا مکان منہدم ہونے سے 60 سالہ شہری زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل

سرینگر// 21 جولائی // این این بی //جموں کے پونچھ اور راجوری اور اس کے ملحقہ علاقوں میں مسلسل بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ بارشوں کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ سے مکانات کو نقصان پہنچا اور سڑکیں بند ہوگئیں۔ ادھر پونچھ کے منڈی علاقے کے آرائی گاؤں میں مسلسل بارشوں کے باعث ایک کچا مکان منہدم ہونے سے 60 سالہ شخص زخمی ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے راجوری اور پونچھ کے متعدد علاقوں میں مسلسل موسلادھار

بارش کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے مکانات کو نقصان پہنچا اور سڑکیں بند ہوگئیں۔ نمائندے کے مطابق راجوری ضلع میں شدید بارش کی وجہ سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی امداد کیلئے کنٹرول روم قائم کرکے اور لوگوں کو گھر کے اندر رہنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں سے سفر کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ نمائندے/ 111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جہیز اور بیٹی

تحریر
محمد اظہر شمشاد مصباحی

! آپ کے بچپن کا دوست حامد آیا ہے شاھد کی بیوی نے پیار بھرے لھجے میں کھا۔شاھد یہ سن کر خوشی میں دوڑتا ھوا کمرے کی طرف گیا جھاں حامد پھلے سے بیٹھا تھا۔دونوں نے فوراً ایک دوسرے کو گلے لگا کر کچھ دیر خاموش اپنے بے چین دل کو مطمئن کرنے کی کوشش کی کچھ دیر بعد پر سکون ھو کر دونوں بیٹھ گئیں۔ شاھد محبت بھرے لھجے میں کھتا ھے حامد! یاد ھے تمھیں ھم کس طرح بچپن میں شوخیاں کیا کرتے تھے۔ حامد ھاں!ھاں! اچھے سے یاد ھیاور تمھاری وہ کھانی بھی یاد ھے جب میں نے بگل گاؤں کے ایک لڑکے منٹو کا سر پھوڑ دیا تھا تو کس طرح تم نے الزام اپنے سر لے لیا تھا اور خوب مار بھی کھایا تھا۔شاھد مسکراتے ھوئے ھاں!ھاں! وہ بھی کیا دن تھے کس قدر خوش گوار ھوا کرتے تھے۔حامد ھلکی اداسی کے ساتھ کھتا ھے بچپن ھی کے دن بھلا ھوا کرتے تھے بڑے ھونے کے بعد تو صرف درد و تکلیف اور پریشانیاں ھی رہ جاتی ھیں جو ختم ھونے کا نام بھی نھیں لیتی۔شاھد حیران کن لھجے میں۔ حامد! آخر کیا بات ھے میرے دوست تم پریشان کیوں لگ رھے ھو

حامد درد بھرے لہجے میں کہتا ہے تمہیں یاد ہے جب میرے یہاں میری بیٹی حلیمہ پیدا ہوئی تھی اور میں تھوڑا غمگین تھا تو تم نے کیا کہا

تھا؟ شاہد: ہاں! یاد ہے۔تم پریشان ہور ہے تھے کہ اس کی کفالت کی ذمہ داری کیسے ادا کرو گے بیٹیاں تو ایک ذمہ داری کے مانند ہوتی ہے برخلاف بیٹے کے جو کہ تمہاری باطل سوچ تھی اور پھر میں نے تمہیں پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی پیاری حدیث سنائی تھی جس میں ذکر تھا کہ جس نے اپنی بیٹیوں کی اچھی طرح پرورش کی اور اس کا نکاح کر دیا تو اس کے لیے جنت ہے بیٹیاں اللہ تعالی کی رحمت ہوا کرتی ہیں وغیرہ لیکن تم ان سب باتوں کا ذکر کیوں کر رہے ہو؟ شاہد نے حیران کن لہجے میں حامد سے پوچھا۔حامد: میری وہی بیٹی آج جوان ہوگئی ہے اور اس کے رشتے کی تلاش میں میں دربدر کی ٹھوکریں کھا رہا ہوں بہت سے اچھے رشتے ملیں لیکن ان لوگوں کی اتنی مانگ تھی کہ مجبوراً ہمیں نا کرنا پڑا ابھی ایک بہت اچھا رشتہ پڑوس کے گاؤں سے آیا ہے لڑکا کار ریلوے میں سرکاری جاب ہے مگر ان لوگوں کا بھی مطالبہ ہے ان لوگوں نے دو لاکھ روپے نقد مانگ رکھی ہے کھیت وغیرہ بیچ کر بھی اتنی خطیر رقم یکجا کرنا ہمارے لیے مشکل ہے اور آپ تو جانتے ہی ہیں کہ اگر لڑکی کی عمر کچھ زیادہ ہو جائے تو پھر اس کی شادی میں مزید دشواریاں بڑھ جاتی ہیں بس ان سب وجوہات سے غمگین ہوں۔شاہد: اوہ! یہ بات ہے۔تو پہلے یہ بتایئے کہ آپ کو لڑکا کیسا چاہیے؟ حامد: جس کی گورنمنٹ جاب ہو یا مالی اعتبار سے خوشحال ہو۔شاہد: تو پھر یہ بتائیں کہ ان میں اور آپ میں کیا فرق ہے؟ وہ بھی مطالبہ کر رہے ہیں اور آپ بھی مطالبہ کر رہے ہیں حالاں کہ اسلام اور مسلمان ہونے کے اعتبار سے دیکھا جائے تو ہمیں ایسا لڑکا انتخاب کرنے کا حکم ہے جو دین دار ہو نہ کہ مالدار۔جو ہماری بچی کو خوشحال رکھے اس کے حقوق اسلام کے مطابق ادا کرے مگر ہمارے معاشرے نے اس سے بے رخی اختیار کر کے شادی جیسی عظیم سنت کو داغ دار کر دیا اور طرح طرح کے خرافات شامل؟ کر کے ہر ایک کو بربادی کی راہ پر لا کھڑا کیا ہے ان خرافات میں سب سے عظیم اور گھناؤنی بیماری جہیز کی لین دین ہے اس نے سب سے زیادہ ہمارے معاشرے کو نقصان پہنچایا ہے جس کی وجہ سے آج معصوم بیٹیوں کو بوجھ سمجھا جانے لگا ہے جیسے ہی ایک لڑکی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے اس کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے ایک طرف نوجوانوں کی اٹھتی ہوئی ہوس ناک نگاہیں تو دوسری طرف والدین کا پریشان چہرہ جس کا قصوروار وہ خود کو سمجھتی ہیں اور اگر رشتہ ہونے میں کچھ تاخیر ہو جائے تو رشتہ داروں

اور پڑوسیوں کی چہ می گوئیاں غرض کہ ہمارے معاشرے نے لڑکیوں کی زندگی تکلیف دہ اور عذاب بنا دی ہے جس کے قصوروار ہم سب ہیں پچھلے زمانے میں لڑکیوں کو زندہ درگور کر کے یا اسے شوہر کی چتا کے ساتھ زندہ جلا کر یا طرح طرح کی ایذائیں دے کر اعلانیہ طور پر ظلم و زیادتی کا شکار بنایا جاتا تھا اور اب جہیز وغیرہ کے ذریعہ پوشیدہ طور پر۔ اگر چہ سائنسی اعتبار سے ہم نے کافی ترقی کر لی ہے لیکن سماجی اعتبار سے ہم اب بھی پچھڑے ہوئے ہیں۔حامد: رنجیدہ آواز کے ساتھ ہاں! ہاں! تم نے بالکل ٹھیک کہا میں تمہاری باتوں سے متفق ہوں لیکن صرف ہمارے اور تمہارے جہیز نہ لینے دینے یہ برائی معاشرے سے تھوڑی ختم ہو جائے گی۔ شاہد: تم؟ بالکل ٹھیک کہا حامد ہمارے ایسا کرنے سے یہ برائی ختم تو نہیں ہوگی لیکن ابتدا تو ضرور ہوگی اگر ہماری طرح معاشرے کے چند افراد نے اپنی ذمہ داری سمجھ کر اس خاتمے کی طرف قدم بڑھایا اور اس مذموم برائی کے خلاف عملی اقدام کیا تو اس کا خاتمہ معاشرے سے ممکن ہے۔ حامد: جی شاہد بھائی میری سمجھ میں اب پوری بات آ گئی۔ شاہد: کیا سمجھ آیا حامد؟ حامد: یہی کہ ضروری نہیں کہ ہم ایسے لڑکے کا انتخاب کریں جس کی سرکاری نوکری ہو بلکہ ایسے لڑکے کا انتخاب کریں جو دین دار، ذمہ دار اور محنتی ہو اور لڑکے والے کو چاہیے کہ ایسی لڑکی کا انتخاب کریں جو مہذب، دین دار ہونے کے ساتھ خوش باش بھی ہو۔ اور یہ بھی سمجھ آ گیا کہ اس کے خاتمے کے لیے ہمیں آگے بڑھنا ہوگا اگر چہ ہم ابھی کم ہیں لیکن دھیرے دھیرے اس میں بہت سارے لوگ ضرور شامل ہوں گے

اور انشاء الله اس کا خاتمه همارے معاشرے سے ضرور هوگا۔ شاهد: واہ! بهت خوب! تمهیں تو پوری بات اچهی طرح سمجھ آگئی۔ حامد: جی، شکریه اب مجھے جانا هوگا کافی تاخیر هو گئی هے۔ شاهد: هاں! لیکن تم آتے رهنا الله تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان هے که اس نے مجھے تمهارے جیسا سچا اور مخلص دوست عطا فرمایا بلا شبه دوستی ایک عظیم نعمت هے جو انسان کو تر و تازہ اور خوش باش بنا دیتا هے۔ حامد: هاں بالکل درست فرمایا آپ نے۔پھر الوداع کهتے هوئے حامد رخصت هو جاتا هے۔

ایک خوبصورت تحفہ

تحریر
تقی احمد ندوی

قرآن پاک میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے، ان الانسان خلق ہلوعا، کہ بلاشبہ یہ انسان بڑا بے صبرا اور حریص پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک انسان ہر چیز حاصل کرنا چاہتا ہے اور وہ بھی فوراً، یہی وہ عادت ہے جو کبھی کبھی انسان کو اس کے رشتوں کو برباد اور تعلقات کو خراب کر دیتی ہے بلکہ کبھی کبھی وہ انسانی اقدار کو بھی پامال کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

ایک دولت مند باپ کا بیٹا ناز و نیاز سے پلا ہوا اپنے گریجویشن کی پڑھائی مکمل کرنے والا تھا، اس نے گاڑی کے شوروم میں ایک خوبصورت سی اسپورٹ کار دیکھی تھی جو اسے بہت پسند آئی تھی، چونکہ وہ ایک امیر باپ کا بیٹا تھا، اس لئے اسے پتہ تھا کہ اس کے والد اس مہنگی خوبصورت کار کو خریدنے کی خوب حیثیت رکھتے ہیں۔ اس نے اپنے والد سے یہ وعدہ لے لیا کہ جس دن رزلٹ آیگا اس دن وہ کار خرید کر اسے گفٹ کریں گے۔ جب رزلٹ آیا تو وہ اپنی پسند کی اسپورٹ کار لینے کے لئے اپنے والد کے پاس پہونچا۔ اس کے والد نے انتہائی مسرت اور فخر کے ساتھ اپنے بیٹے کا استقبال کیا، شاباشی دی اور اپنی محبت کا اظہار کیا کہ وہ اسے کتنا چاہتے ہیں اور انھیں اپنے بیٹے پر کتنا فخر ہے، بیٹا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا کہ اب اس کے والد اس خوبصورت اسپورٹ کار کی چابی دیں گے، مگر وہ دنگ رہ گیا جب اس کے والد نے گفٹ کا ایک خوبصورت باکس پیش کیا۔ اس نے کھولا تو دیکھا کہ اس میں تو قرآن پاک کا ایک نسخہ ہے۔ دیکھتے ہی اس کا غصہ ساتویں آسمان پر پہونچ گیا۔ اس نے تیز آواز میں چلاتے ہوئے کہا: اسپورٹ کار کی پوری رقم سے آپ کو صرف ایک قرآن ہی ملا خریدنے کو۔ غصہ سے اس نے قرآن پاک کو ٹیبل پر رکھا اور روم سے نکل گیا۔

اس کے بعد اس نے اپنے والد کو نہ کبھی فون کیا اور نہ کبھی خیر خیریت لینے کی کوشش کی۔

ایک طویل عرصہ گذر گیا، اس دوران وہ ایک کامیاب بزنس مین بن چکا تھا، دولت، عزت اور شہرت سب کچھ اسکو ہاتھ لگ چکا تھا، اسکی اپنی چھوٹی سی فیملی تھی اور اپنی زندگی سے بہت خوش تھا، ایک روز اسے خیال آیا کہ گریجویشن کے بعد سے اب تک اس نے اپنے والد سے نہ تو کبھی ملاقات کی اور نہ ہی بات۔ کیوں نہ ان کا حال چال معلوم کر لیا جائے، اب تو وہ بوڑھے بھی ہو چکے ہونگے۔ پھر سوچا کہ کیوں نہ خود ان کے پاس جا کر ان سے ملاقات کروں۔

چنانچہ وہ اپنے والد کے پاس جانے کی تیاری کرنے لگا کہ اسی دوران اسے ایک ٹیلی گرام ملا جس میں اسکے والد کے موت کی خبر تھی اور یہ بھی لکھا تھا اس کے والد نے اپنی ساری دولت اس کے نام کر دی ہے۔ یہ خبر بجلی بن کر اس پر گری، کسی طرح خود کو سنبھالا اور اپنے والد کے شہر پہونچا، والد تو پہلے ہی فوت ہو چکے تھے، ان کی قبر پر گیا، پھر سیدھا اسی گھر میں داخل ہوا جس کو کبھی اس نے غصہ میں آ کر چھوڑ دیا تھا اور پھر کبھی واپس نہیں آیا تھا۔ جیسے ہی وہ اس روم میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ وہی خوبصورت سا گفٹ قرآن پاک کا ایک نسخہ جو اس کے والد نے اسکو دیا تھا اسی طرح اور اسی حالت میں ٹیبل پر پڑا ہوا ہے، اس نے اپنی اشک بار آنکھوں سے اسے اٹھایا، اس وقت اس کے ذہن میں پورا منظر گھوم گیا جب اس نے اپنے والد کے ساتھ تلخ گفتگو کی تھی اور ناراض ہو کر گھر سے نکل گیا تھا۔ اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے قرآن پاک کو جیسے ہی اٹھایا تو ایک چابی گر گئی۔ یہ اسی اسپورٹ کار کی چابی تھی جس کا وعدہ اس کے والد نے کیا تھا اور جسکی وجہ سے اس نے گھر بار چھوڑ دیا تھا۔ قرآن کو جیسے ہی پلٹا اس کے پیچھے ایک چھوٹا سے کاغذ لگا تھا، جس پر لکھا تھا: **FullnPaid** گاڑی کی پوری قیمت ادا کی جا چکی ہے۔

اس کے ہوش اڑ گئے، دراصل قرآن پاک کے اسی نسخہ کے ساتھ اسی اسپورٹ کار کی چابی بھی تھی اور گاڑی کی قیمت ادا کی جا چکی تھی، مگر اس نے جلد بازی کرتے ہوئے یہ سمجھا کہ صرف قرآن کا ایک نسخہ ہے جس کو اس کے والد نے ہدیہ کیا ہے۔

کامیابی یہ نہیں ہے کہ آپ دولت و ثروت کما لیں، اونچے عہدوں پر فائز ہو جائیں، اور شہرت و عزت کی بلندی تک پہونچ جائیں، کامیابی یہ ہے کہ دولت، عزت اور شہرت سب کا استعمال اللہ کے اصولوں اور قوانین کے مطابق کریں۔ انسان بڑا بے صبرا واقع ہوا ہے، وہ ہر چیز کو فوراً حاصل کرنا چاہتا ہے، اس لئے کبھی بھی ہمیں جلد فیصلے یا کسی چیز کے حصول میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے اور جو نعمتیں اللہ تعالی نے ہم کو دی ہیں ان نعمتوں کا استعمال اللہ کی مرضی کے مطابق کرنا چاہیے۔

یہ غنیمت ہیں تری عمر کے لمحے

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

کمال آدمیت کو داغ دار بنانے اور جوہر انسانیت کو بے رنگ و نور کر دینے والے اسباب میں ایک جمود و تعطل بھی ہے، جو انسان سے حس و حرکت، جوش عمل اور جہد مسلسل کو ختم کر دیتا ہے۔ جمود صرف یہ نہیں ہے کہ انسان فکر معاش سے غافل رہے، کھانے کمانے کے جائز وسائل اختیار نہ کرے اور بے وجہ دوسروں کے لیے بوجھ بنا رہے؛ بل کہ یہ چیز بھی جمود میں داخل ہے کہ آدمی کسب حلال سے فراغت کے بعد کسی دوسری مشغولی سے جی چرائے، اپنی ذات کو سنوارنے، باطن کو نکھارنے اور علم و عمل میں درجہ کمال حاصل کرنے کے لیے کسی طرح کی کوئی جد و جہد نہ کرے۔ یہ تعطل و بے کاری انسانی صلاحیت و استعداد کو ناکارہ کر دیتی ہے، قوت فکر و عمل کو فنا کے گھاٹ اتار دیتی ہے، اور عمر نوح پانے کے باوجود بھی انسان اپنے اندر چھپے انمول جواہر کی قیمت وصول نہیں کر پاتا، اور اللہ تعالی کی دی ہوئی صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اٹھاتا ہے۔

ان دنوں نہ صرف وطن عزیز؛ بل کہ دنیا بھر میں کرونا وائرس کی دوسری لہر نے دہشت مچا رکھی ہے؛ جس کے سبب لاکھوں افراد موت کا لقمہ تر بن چکے ہیں، کروڑوں انسان اس وبا سے بری طرح متاثر ہیں اور اربوں لوگ ایسے ہیں جو مسلسل خوف و ہراس کے سایے تلے زندگی گزار رہے ہیں۔ اس وبائی بیماری کی روک تھام کے لیے بھارت سمیت مختلف ممالک میں کہیں ایک ماہ اور کہیں دو تین ماہ کے لیے لاک ڈاؤن (مکمل بند) کا اعلان ہو چکا ہے، نیز حالات کی سنگینی کے پیش نظر اعلان کردہ مدت میں مزید توسیع کے امکانات بھی ہیں۔

پچھلے ایک ڈیڑھ ماہ سے بند کے عمومی ماحول کے باوجود نوجوانوں کی بڑی اکثریت گلیوں میں گھومنے پھرنے، قانون شکنی کے ذریعہ انتظامیہ کو تنگ کرنے اور سوشل میڈیا پر اپنا وقت ضائع کرنے میں مصروف نظر آ رہی ہے، حال آں کہ یہ قیمتی وقت پڑھائی لکھائی اور دیگر اہم خدمات (خانگی امور میں گھر والوں کی معاونت، دینی و دنیوی کتابوں کا مطالعہ، فاقہ مستوں، مسکینوں اور محتاجوں کی امداد وغیرہ) کی انجام دہی کے ذریعہ کار آمد بنایا جا سکتا ہے۔ سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے سچ فرمایا، جب آپ سے پوچھنے والوں نے پوچھا کہ ہم پر جو مختلف نوعیتوں کی آفتیں اور مصیبتیں آتی ہیں، ہمیں کیسے پتہ چلے کہ یہ اللہ کا عذاب و عتاب ہے یا آزمائش و امتحان؟ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ نازل شدہ آفات و مصائب کے نتیجہ میں اگر قلب اللہ تعالی کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے تو وہ آزمائش و امتحان ہے اور اگر جمود و تعطل اسی طرح برقرار رہتا ہے اور قومی و اجتماعی مزاج میں کسی طرح کا کوئی تغیر و تبدل واقع نہیں ہوتا ہے تو یقین کر لیجئے کہ وہ اللہ کا عذاب و عتاب ہے۔

وقت کی اہمیت اور کتاب و سنت:

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے جس سے وقت کی بے پناہ اہمیت اجاگر ہوتی ہے؛ کیونکہ اللہ عزوجل کبھی بھی کسی کمتر چیز کی قسم نہیں کھاتے۔ اللہ تعالی نے سورہ الفجر میں 'وقت فجر اور عشرہ ذوالحجہ' کی قسم کھائی اور ارشاد فرمایا: ''اس صبح کی قسم (جس سے ظلمت شب چھٹ گئی) اور دس (مبارک) راتوں کی قسم''۔ (الفجر) ایک اور مقام پر رات اور دن کی قسم کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''رات کی قسم جب وہ چھا جائے (اور ہر چیز کو اپنی تاریکی میں چھپا لے) اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے''۔ (الیل) اور سورہ الضحی میں 'چاشت کے وقت اور رات' کی قسم کھاتے ہوئے یوں فرمایا: ''قسم ہے چاشت کے وقت کی (جب آفتاب بلند ہو کر اپنا نور پھیلاتا ہے) اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے''۔ (الضحی) پھر سورۃ العصر میں 'زمانہ کی قسم' کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''زمانے کی قسم (جس کی گردش انسانی حالات پر گواہ ہے) بے شک انسان خسارے میں ہے (کہ وہ عمر عزیز گنوا رہا ہے)''۔ (العصر) امام رازی رحم اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ بزرگوں میں کسی کا قول ہے کہ میں نے سورہ عصر کا مطلب ایک برف فروش سے سمجھا جو بازار میں آوازیں لگا رہا تھا کہ، رحم کرو اس شخص پر، جس کا سرمایہ گھلا جا رہا ہے! رحم کرو اس شخص پر جس کا سرمایہ گھلا جا رہا ہے۔ اس کی یہ بات سن کر میں نے کہا، یہ ہے: ''ان الانسان لفی خسر'' کا مطلب۔ عمر کی جو مدت انسانوں کو دی گئی ہے وہ برف کے گھلنے کی طرح تیزی سے گزر رہی ہے۔ اس کو اگر ضائع کیا جائے یا غلط کاموں میں صرف کر دیا جائے تو انسان کا خسارہ ہی خسارہ ہے''۔ (تفسیر کبیر)

مذکورہ تمام آیات مبارکہ میں اللہ رب العزت نے فجر، صبح، چاشت، رات، دن اور زمانہ کی قسم کھا کر وقت کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ اللہ تعالی کا یہ اصول ہے کہ وہ ہمیشہ غیر معمولی چیز کی قسم کھاتا ہے۔ لہٰذا ان آیات میں جو اس نے مختلف اوقات کی قسم کھائی ہے، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے؛ بلکہ اس کے ذریعے درحقیقت ہمیں جھنجھوڑا جا رہا ہے کہ اپنی زندگی کے اوقات کو معمولی اور حقیر نہ سمجھو، اس کے ایک ایک لمحہ کا تم سے حساب ہونا ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں سب سے سستی اور بے قیمت چیز اگر ہے تو وہ نظم و ضبط اور فرصت و فارغ البالی ہے، اس کی قدر و قیمت کا ہمیں قطعاً احساس نہیں؛ یہی وجہ ہے کہ وقت کے لمحات کی قدر نہ کرنے سے منٹوں کا، منٹوں کی قدر نہ کرنے سے گھنٹوں کا، گھنٹوں کی قدر نہ کرنے سے ہفتوں کا، ہفتوں کی قدر نہ کرنے سے مہینوں کا، اور مہینوں کی قدر نہ کرنے سے سالوں اور عمروں کا ضائع کرنا ہمارے لیے بہت آسان ہو گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر زندگی میں وقت کی قدر نہ کی جائے اور اسے غفلت، سستی و کاہلی میں گزارتے ہوئے برائی اور شر کی نذر کر دیا جائے تو کل مایوسی اور ندامت کا سامنا کرنا پڑے گا، سورہ الفاطر میں ارشاد ربانی ہے، قیامت کے دن بندے سے سوال ہوگا: کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا، وہ سوچ سکتا تھا اور (پھر) تمہارے پاس ڈر انے والا بھی آ چکا تھا، پس اب (عذاب کا) مزا چکھو، سو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہ ہوگا۔'' دنیا دارالامتحان ہے، یہاں کیے ہوئے ہر عمل کا حساب دینا ہے، یہی وہ بنیادی فلسفہ ہے جس کے باعث اسلام میں نظم و ضبط اور وقت کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے نیز اسے ضائع کرنے کے ہر پہلو کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے۔ ایک موقع پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن بندہ اس وقت تک (اللہ کی بارگاہ میں) کھڑا رہے گا جب تک کہ اس سے چار چیزوں کے بارے میں پوچھ نہ لیا جائے:

1: اس نے اپنی زندگی کیسے گزاری؟۔ **2**: اپنے علم پر کتنا عمل کیا؟۔ **3**: مال کہاں سے کمایا اور کیسے خرچ کیا؟۔ **4**: اپنا جسم کس کام میں کھپائے رکھا؟''۔ (جامع ترمذی) اس حدیث پاک میں ہر صاحب ایمان کے لیے یہ تعلیم ہے کہ اس فانی زندگی کے اوقات کو بہت دھیان اور توجہ کے ساتھ گزارے، زندگی کو مرنے سے پہلے غنیمت سمجھے اور اس بات کا استحضار رکھے کہ کل روز قیامت اس کی ہر ہر چیز کا حساب ہوگا، اس سے ہر چیز کے بارے میں باز پرس ہوگی اور اسے اپنے ہر ہر قول و فعل کا جواب دینا ہے اور قیامت کے دن اس کے اعمال نامے کو تمام اولین و آخرین کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

وقت بڑی قیمتی دولت ہے، اس سے جو فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے، وہ کر لیا جائے، آج صحت و تندرستی ہے کل نہ معلوم کس بیماری کا شکار ہو جائے، آج مال و دولت کی فراوانی ہے کل خدا جانے فقر و تنگ دستی کا منہ دیکھنا پڑ جائے؛ اسی لیے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا چھوٹا سا پودا ہو تو اگر وہ اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ وہ حساب کے لیے کھڑا ہونے سے پہلے اسے لگا لے گا تو اسے ضرور لگانا چاہیے۔'' (مسند احمد بن حنبل) یہ آپ ﷺ امت کو کس طرح وقت کی اہمیت اور اعمال صالحہ کا احساس دلا رہے ہیں کہ اگر قیامت قائم ہو جائے اور کوئی اس نفسا نفسی کے عالم میں بھی ذرہ بھر نیکی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو اس میں بھی غفلت کا مظاہرہ نہ کرے؛ بلکہ فوراً نیکی کر ڈالے۔

وقت کے حقیقی قدرداں:

اگر ہم مشاہیر وقت اور علماء امت کی زندگیوں کا مطالعہ کریں تو یہ بات نمایاں ہو کر سامنے آئے گی کہ انہوں نے اپنے وقت کی حقیقی معنی میں قدر کی، تبھی تو صدیاں گزرنے کے باوجود وہ تاریخ کے اوراق میں زندہ و تابندہ ہیں۔ وقت کی اہمیت پر ان عظیم ہستیوں کے چند اقوال و احوال بھی ملاحظہ فرماتے چلیں!

جلیل القدر صحابی حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں: جب صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر، جب شام کرے تو صبح کا خیال دل میں مت لا، اور بیماری سے پہلے اپنی صحت میں سے حصہ لے لے، اور موت سے پہلے زندگی سے فائدہ اٹھا لے، کیوں کہ اے عبداللہ! تو نہیں جانتا کہ کل تیرا نام کیا ہوگا، مردہ یا زندہ۔ عامر بن قیس ایک زاہد تابعی تھے، جب ایک شخص نے ان سے کہا: آؤ! بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں! تو انہوں نے جواب دیا کہ پھر سورج کو بھی ٹھہرا لو۔ فتح بن خاقان مشہور عباسی خلیفہ المتوکل کے وزیر تھے، وہ اپنی آستین میں کوئی نہ کوئی کتاب رکھتے تھے اور جب انہیں سرکاری کاموں سے فرصت ملتی تو آستین سے کتاب نکال کر پڑھنے میں لگ جاتے۔ اسماعیل بن اسحاق القاضی کے گھر جب بھی کوئی جاتا تو انہیں پڑھنے میں مصروف پاتا۔ البیرونی کے شوق علم کا یہ عالم تھا کہ حالت مرض میں مرنے سے چند منٹ پہلے وہ ایک فقیہ سے (جو ان کی مزاج پرسی کے لیے آیا تھا) میراث کا مسئلہ پوچھ رہے تھے۔ علامہ ابن جوزی کی چھوٹی بڑی کتابوں کی تعداد ایک ہزار ہے، وہ اپنی عمر کا کوئی لمحہ بھی ضائع نہیں کرتے تھے، نیز اپنے قلم کے تراشے سنبھال کر محفوظ رکھتے تھے، چنانچہ ان کی وفات کے بعد ان تراشوں سے گرم کردہ پانی سے انہیں غسل دیا گیا۔ وہ اپنے روزنامچے ''الخاطر'' میں ان لوگوں پر افسوس کرتے ہیں جو کھیل تماشے میں لگے رہتے ہیں، ادھر ادھر بلا مقصد گھومتے رہتے ہیں، بازاروں میں بیٹھ کر آنے جانے والوں کو گھورتے ہیں اور قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر تبادلہ خیال کرتے رہتے ہیں۔ امام فخر الدین رازی کی چھوٹی بڑی کتابوں کی تعداد ایک سو سے کم نہ ہوگی۔ صرف تفسیر کبیر تیس سے زائد جلدوں میں ہے، وہ کہا کرتے تھے کہ کھانے پینے میں جو وقت ضائع ہوتا ہے میں ہمیشہ اس پر افسوس کرتا رہتا ہوں۔ (ملخص از عملی زندگی: ۲۲۲)

دن بھر کا ایک نظام العمل بنائیں!

وقت کی پابندی اور حرکت عمل انسان کی زندگی میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ آج وہی قومیں ترقی کی انتہا پر ہیں جنہوں نے وقت کی قدر کی، وقت کی قدر نہ کرنے والی قومیں ناکام اور نامراد رہتی ہیں۔ جو لوگ وقت کی اہمیت سے واقف ہیں وہ اپنی زندگی کا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے اور آج کا کام کل پر نہیں چھوڑتے۔ اگر ہم اپنے ارد گرد ایک نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ یہ ساری کی ساری کائنات پابندی، وقت کی زنجیر میں جکڑی ہوئی ہے، دن اور رات کا اپنے وقت پر نمودار ہونا، چاند اور سورج کا اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہونا، موسموں کا تبدیل ہونا اور کھیتوں میں فصل کا پکنا، سب کے مقررہ اوقات کار ہیں۔ فطرت کے ان تمام عناصر میں کبھی کوئی بے قاعدگی نہیں ہوتی۔ یہ سارا نظام کائنات ہمیں وقت کی پابندی کا ہی درس دیتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ لاک ڈاؤن کی موجودہ صورت حال میں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنا ایک نظام العمل مرتب کریں، صبح اٹھنے سے لے کر رات میں سونے تک ہر کام کے لیے ایک وقت اور ہر وقت کے لیے ایک کام طے کریں۔ سارا وقت خواب غفلت میں سوتے رہنے اور سوشل میڈیا وغیرہ پر ضائع کرنے کے بجائے، کتابوں کا مطالعہ، نوافل کی کثرت، تلاوت کلام پاک کا اہتمام، ذکر و اذکار اور توبہ و استغفار کا التزام کریں۔ اس سے ان شاء اللہ حالات بھی درست ہوں گے اور اخروی نجات بھی حاصل ہوگی۔

آسیہ غنیمت ہیں تری عمر کے لمحے
وہ کام کر اب، تجھ کو جو کرنا ہے یہاں آج

امریکہ کی مسلسل دسویں دن ایران پر بمباری، تہران کے بحرین، کویت پر حملے، حوثیوں کا ناکہ بندی کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے مسلسل دسویں رات، ایران کے خلاف حملے جاری رکھتے ہوئے اسلامی ملک کے فوجی کمانڈ سینٹرز، ایئر ڈیفنس اور شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا۔ ایران کی سرکاری میڈیا نے بندر عباس، سیریک اور آبادان میں دھماکوں کی اطلاع دی۔ رپورٹس کے مطابق، تبریز کے قریب (جہاں مبینہ طور پر ایران کی زیر زمین میزائل سہولیات موجود ہیں) اور بوشہر کے قریب (جہاں ایران کا واحد فعال شہری نیوکلیئر پلانٹ واقع ہے) بھی امریکی حملے ہوئے ہیں۔ امریکی حملوں میں شدت کے درمیان، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے بیان دیا کہ اسلامی ملک "ہمہ جہت جنگ کی حالت" میں ہے۔ اس دوران، دونوں ممالک مذاکرات میں بھی مصروف ہیں اور سفارت کاری کے ذریعے کشیدگی میں کمی لانے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ رائٹرز کے مطابق، ایک سینئر ایرانی اہلکار نے پیر کو تصدیق کی کہ تہران کو ثالثوں کی جانب سے ۱۰ روزہ جنگ بندی کی تجویز موصول ہوئی ہیں۔ ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) نے دعویٰ کیا کہ اس نے متعدد خلیجی ریاستوں میں امریکی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، ایران نے بحرین میں واقع امریکی چوکیوں پر ایئر ڈیفنس سسٹمز اور ریڈار کو نشانہ بنایا۔ بحرین میں منگل کے دن ممکنہ میزائل حملوں سے شہریوں کو خبردار کرنے سائرن بجائے گئے۔ عمان میں بھی سائرن کی آوازیں سنی گئیں۔ آئی آر جی سی نے کویت کے احمد الجابر بیس پر ایک ابتدائی انتباہی ریڈار، پیٹریاٹ ڈیفنس سسٹم، ایف پی ایس-۱۱۷ ریڈار اور ایئر ڈیفنس سیٹلائٹ کمیونیکیشن سسٹم کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا۔ ایرانی فوج نے زمین سے زمین پر حملہ کرنے والے میزائلوں کے ذریعے کویت کے کیمپ عارفجان میں امریکی HIMARS میزائل سسٹمز کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا۔ دوسری طرف، اردن نے پانچ ایرانی ڈرونز کو فضا میں ہی ناکارہ بنانے کا دعویٰ کیا اور مزید کہا کہ اس نے ۳ ایرانی میزائلوں کو مار گرایا ہے۔ منگل کو ایک بیان میں آئی آر جی سی نے دعویٰ کیا کہ اس نے کروز میزائلوں کا استعمال کرتے ہوئے بحرین میں امریکی کمپنی ایمیزون (Amazon) کے مرکزی ڈیٹا انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے۔

صحافتی آزادی کے معاملے پر ہندوستان میں میری دلچسپی بڑھ رہی ہے: نارویجن صحافی

نئی دہلی (ایم این این): وزیراعظم نریندر مودی سے مئی میں ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ایک پریس پروگرام کے دوران سخت سوال پوچھنے کے بعد عالمی سطح پر توجہ حاصل کرنے والی نارویجن صحافی ہیلی لینگ سوینڈسن ایک مرتبہ پھر ہندوستان سے متعلق اپنے تبصروں کی وجہ سے بحث کا مرکز بن گئی ہیں۔ ہیلی لینگ سوینڈسن گزشتہ چند ماہ سے سوشل میڈیا پر ہندوستان کی اندرونی صورت حال، آزادیٔ صحافت اور مختلف عوامی احتجاجوں سے متعلق مسلسل اظہار خیال کر رہی ہیں، جس پر انہیں سوشل میڈیا کے بعض حلقوں، قوم پرست صارفین اور چند ہندوستانی صحافیوں کی جانب سے سخت تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ حال ہی میں جب ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کو، جو مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے کے ساتھ بھوک ہڑتال کر رہے تھے،

روس کا ایران کے دارخوین جوہری پاور پلانٹ پر حملے پر شدید ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): روس نے ایران کے دارخوین جوہری پاور پلانٹ پر مبینہ امریکی حملے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ روس نے اتوار کو ایران کے زیر تعمیر دارخوین جوہری بجلی گھر پر رات کے وقت مبینہ حملے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) سے اس واقعے کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زخاروا نے کہا کہ ماسکو نے اس مبینہ حملے سے متعلق ذرائع ابلاغ کی رپورٹس کا نوٹس لیا ہے جو ان کے بقول آئی اے ای اے کی نگرانی میں موجود اس جوہری تنصیب کے تحفظ اور ایران کے گرد ابھرتی ہوئی مجموعی سیکورٹی صورت حال کے حوالے سے تشویش کا باعث ہیں۔ وزارت خارجہ کی ویب سائٹ پر جاری بیان میں زخاروا نے کہا کہ ہم نے میڈیا میں آنے والی ان اطلاعات کا نوٹس لیا ہے۔ یہ رپورٹس اس تنصیب کی جوہری سلامتی کے حوالے سے جو آئی اے ای اے کی نگرانی میں ہے اور ایران کے گرد تیزی سے تشویش ناک ہوتی صورت حال کے تناظر میں شدید خدشات پیدا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جوہری تنصیبات پر حملے بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور آئی اے ای اے کے اصولوں کی خلاف ورزی ہیں اور ان کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی جانی چاہیے۔ زخاروا نے کہا کہ روس توقع رکھتا ہے کہ آئی اے ای اے کی قیادت اس مبینہ واقعے کا غیر جانبدارانہ جائزہ پیش کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کے پرامن جوہری پروگرام کو خطرہ قرار دے کر فوجی کارروائی کا جواز بنانے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

ایران کا سفر نہ کریں: ہندوستانی سفارت خانے کی شہریوں کو ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں حالیہ سیکورٹی خدشات اور غیر یقینی صورتحال کے باعث تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے ہندوستانی شہریوں کے لیے نئی سفری ہدایت جاری کر دی ہے۔ سفارت خانے نے تمام ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فی الحال ایران کا غیر ضروری سفر مؤخر کریں، جبکہ جو افراد پہلے سے ایران میں موجود ہیں وہ اپنی سیکورٹی کے حوالے سے انتہائی احتیاط برتیں اور حالات معمول پر آنے تک محتاط رہیں۔ سفارت خانے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران میں موجود ہندوستانی شہری مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر مکمل عمل کریں، صرف ضرورت کے وقت ہی سفر کریں اور اپنے اردگرد کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھیں۔ ساتھ ہی انہیں سفارت خانے سے رابطے میں رہنے اور کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری طور پر قریبی ہندوستانی سفارتی مشن سے مدد لینے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ ہندوستانی مشن نے ایران میں مقیم شہریوں سے یہ بھی کہا ہے کہ اگر ان کے لیے ممکن ہو تو دستیاب تجارتی یا دیگر سفری ذرائع استعمال کرتے ہوئے ایران چھوڑنے پر غور کریں۔ سفارت خانے نے زور دیا کہ شہری صرف مصدقہ ذرائع سے معلومات حاصل کریں اور افواہوں یا غیر مستند سوشل میڈیا پوسٹس پر انحصار نہ کریں۔ یہ تازہ ہدایت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور ایران کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی خدشات ایک مرتبہ پھر بڑھ گئے ہیں۔ اگرچہ بعض علاقوں میں حالات نسبتاً بہتر بتائے جا رہے ہیں، تاہم ہندوستانی حکومت نے احتیاطی نقطۂ نظر اختیار کرتے ہوئے اپنے شہریوں کی حفاظت کو ترجیح دی ہے۔

خامنہ ای کی شہادت کا سبب بننے والی سیکورٹی خامیاں ختم نہیں ہوئیں: عباس عراقچی

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ علی خامنہ ای کی شہادت کا سبب ایک ’سیکورٹی خلا‘ بنا اور یہ سیکورٹی خلا اب بھی موجود ہے۔ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ۲۸ فروری کو ہونے والے اُس حملے نے جس میں سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہوئے، اقتدار کے اعلیٰ ترین حلقوں میں موجود ایک ایسے سیکورٹی خلا کو بے نقاب کیا ہے جو غالباً آج بھی برقرار ہے۔ عباس عراقچی نے اتوار کو ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جنگ کے ابتدائی مرحلے میں سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کا باعث بننے والی سیکورٹی خامیوں کو اب تک مکمل طور پر دور نہیں کیا جا سکا۔ اس اعتراف سے ایران کے سیکورٹی اداروں کی اعلیٰ قیادت کو تحفظ فراہم کرنے کی صلاحیت پر نئے سوالات اٹھ گئے ہیں۔ انہوں نے قدامت پسند اور حکومت نواز میڈیا شخصیت جواد مقائی کے ساتھ ایک تفصیلی ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ چند ہی سیکنڈ میں تہران کے پاستور علاقے میں واقع کمانڈ سینٹر کو تین حملوں کا نشانہ بنایا گیا جہاں ایران کے سپریم لیڈر کے دفاتر اور ہیڈ کوارٹرز موجود ہیں۔ عراقچی نے کہا "میرے نزدیک سب سے اہم بات یہ ہے کہ (امریکہ اور اسرائیل) کو ان اجلاسوں کی مکمل معلومات تھیں۔ یہ ممکنہ طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک سیکورٹی خلا موجود تھا، اور غالب امکان ہے کہ وہ اب بھی موجود ہے۔" انہوں نے کہا کہ مسئلہ صرف دراندازی تک محدود نہیں تھا۔ کبھی کبھی اس میں فیصلہ سازی کے عمل کی سمت پر اثر انداز ہونا بھی شامل ہوتا ہے تاہم انہوں نے مزید کہا میں اس بارے میں عوامی سطح پر مزید کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ وزیر خارجہ نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے ذاتی طور پر ملاقات نہیں کی۔ ان کے بقول صرف چند ہی افراد نے ان سے ملاقات کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حملے کے وقت قریبی مقام پر اعلیٰ فوجی قیادت کے اجلاس اور وزارت انٹیلی جنس کا ایک اجلاس بھی جاری تھا۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ جنگ کے دوران وہ اور ان کے ساتھی وزارت خارجہ ہی میں موجود رہے۔ ان کے بقول ۴۰ روزہ جنگ کے دوران، میرے نائبین، ساتھیوں اور میں نے وزارت خارجہ کی عمارت نہیں چھوڑی۔ کوئی محفوظ جگہ موجود نہیں تھی۔ عراقچی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ جنگ شروع ہونے کے ۳ روز بعد انہوں نے صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی، ۵ روز بعد علی لاریجانی سے مشاورت کی، جبکہ چھٹے روز ایک محفوظ مقام پر باضابطہ اجلاس منعقد کیا گیا۔

ایران پر امریکی حملے جاری؛

آئندہ دنوں میں حملوں میں مزید شدت لانے کا ارادہ؛ خام تیل کی قیمتیں بڑھیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے پیر کے روز ایران کے خلاف مسلسل نویں رات بھی حملے کئے اور بوشہر، تبریز، چابہار، کونارک، بندر ماہ شہر اور بندر امام خمینی سمیت متعدد شہروں کو نشانہ بنایا۔ گزشتہ ماہ طے پانے والے عبوری امن معاہدے کے باوجود دونوں ممالک اب ایک ہمہ جہت جنگ کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔ نئی جھڑپوں کے آغاز کے بعد سے ہلاک ہونے والے امریکی فوجی اہلکاروں کی کل تعداد بڑھ کر ۳ ہو گئی ہے، جبکہ ۴۲۰ سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع نے اردن کے موفق سالتی ایئر بیس پر ایرانی حملے میں ہلاک ہونے والے دو فوجیوں کی شناخت ظاہر کر دی ہے، جن میں ہوائی سے تعلق رکھنے والے ۲۵ سالہ فرسٹ لیفٹیننٹ ٹائلر جیمز فیہان (سیکنڈ بٹالین، ۵۵ ویں ایئر ڈیفنس آرٹلری رجمنٹ) اور ٹیکساس سے تعلق رکھنے والی 19 سالہ پرائیویٹ ازابیلا گونزالیس (فرسٹ بٹالین، ۵۷ ویں ایئر ڈیفنس آرٹلری رجمنٹ، انسباخ، جرمنی) شامل ہیں۔ امریکی فوج کا تیسرا سروس ممبر سنیچر کے روز شمالی عراق میں مارے گئے ایرانی ڈرون کو دھماکے سے ناکارہ بنانے کے دوران ہلاک ہوا۔ امریکی حملوں میں بوشہر، جہاں ایران کا واحد شہری نیوکلیئر پاور پلانٹ واقع ہے، اور شمال مغربی شہر تبریز کو نشانہ بنایا گیا۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔433۔سگنل۔ٹی۔ 27-26-30 مورخہ 21-07-2026

بند ہونے کی تاریخ / وقت: 14-08-2026 کو 15.00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔سگنل۔ٹی۔ 27-26-30 ای۔ٹینڈرنگ کے ذریعے مورخہ 14-08-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی / ترمیم شدہ مقررہ کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی۔

کام کا نام	(i) فیروزپور ڈویژن کے 06 مقامات پر Statcon Energia کے ذریعہ تعمیر IPS سسٹم کا تین سالوں کیلئے جامع سالانہ دیکھ ریکھ ٹھیکے کا کام۔ (ii) فیروزپور ڈویژن میں TAN کے مطابق رننگ ارتھ بندوبست سمیت ایکوپوٹینشل ارتھنگ کے ساتھ ساتھ BRC (بانڈنگ رنگ کنڈکٹر) کے بندوبست کا کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 14.08.2026 15:00 (ii) 13.08.2026 15:00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	21-07-2026 12:38
تخمینہ قیمت (روپے)	(i) 2595056.40 (ii) 34899036.57	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر پی ایس)	(i) 31-07-2026 (ii) 30-07-2027
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 51900.00 (ii) 698000.00	کام پورا کرنے کی مدت	(i)۔36 مہینے (ii)۔9 مہینے
نوٹ:	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں		

2509/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_8_26_27 اختتام کی تاریخ / وقت: 10-08-2026,15.00

مورخہ: 17-07-2026

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ایگزیکٹو انجینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی، ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_JAT_8-26_27 آخری تاریخ / وقت: 10-08-2026 کو 15.00 بجے کیلئے https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کیلئے مینوئل آفر منظور نہیں کئے جائیں گے، اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفرز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف IREPS پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ، وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، FDR وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

این آئی ٹی ہیڈر

کانٹریکٹ ٹائپ	کام		
کام کا نام	جموں ڈویژن میں JAT, KTHU, HRNR, MDPB, PTK, PTKC, DHW, GSP, MCTM, TDO & KNDI اسٹیشن پر گڈز شیڈ میں CCTV کیمروں کی سہولت		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	10-08-2026 15.00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	17-07-2026 18:37
مشتہر قیمت (روپے)	1,13,01,941.21	آئی آر پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	27-07-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	2,26,000.00	مدت تکمیل کام	4 مہینے

2485/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔ 62,63-2026-27-ADEN-JUC & 64-2026-27-ADEN-I-ASR مورخہ 20-07-2026

ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ / ریلیز کوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 10-08-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
17-07-2026	27-07-2026	10-08-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	62-2026-27 ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر سٹی کے تحت جالندھر سٹی، بیاس سیکشن پر پل نمبر 58 کی مختلف مہرابوں کی مرمت۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
7499422.81	150000.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	63-2026-27 ADEN-JUC	فیروزپور، جالندھر سٹی MCTM (شہید کیپٹن تشار مہتا) اور SVDK (شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ) میں رننگ روم کی صلاحیت بڑھانے کے سلسلے میں جالندھر سٹی میں رننگ روم کی توسیع کی جا رہی ہے جس کے تحت 10 اضافی کمرے بنائے جائیں گے۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
8024077.24	160500.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "عمارت / کوارٹر کی تعمیر۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	64-2026-27 ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر / ورکس / WS / امرتسر کے سیکشن میں امرتسر ریلوے کالونی کے A, B &C بلاک میں پانی کی سپلائی جیسی کرمچاریوں کی مختلف سہولیات میں سدھار۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
24585712.25	491700.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

2498/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

عالمی نظموں کا اردو ترجمہ: بے رحم مخلوق

معروف انگریز شاعر اور مصنف جان کیٹس کی شہرہ آفاق نظم "لا بیل دیم سینس میرسی" La Belle Dame sans Merci کا اردو ترجمہ۔

تحریر۔۔۔۔
محمد اسمعیل خان

وہ ایک سنسان میدان تھا جہاں ہوا بھی جیسے تھک کر آہستہ چلنے لگی تھی۔ خزاں کی نمی زمین میں اتر چکی تھی اور گھاس کا سبز رنگ ماند پڑ کر ایک دھندلی سی زردی میں بدل گیا تھا۔ درختوں کی شاخیں نیم برہنہ تھیں، جیسے وہ اپنی آخری سانسوں کے ساتھ موسم کے بدلنے کا انتظار کر رہی ہوں۔ اس خاموشی میں ایک عجیب سی اداسی تھی، ایک ایسی اداسی جو محض منظر کا حصہ نہیں بلکہ فضا میں گھلی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔ میدان کے کنارے ایک نوجوان سپاہی کھڑا تھا مگر اس کے چہرے پر جوانی کی تازگی باقی نہیں رہی تھی۔ آنکھیں اندر دھنس گئی تھیں، ہونٹوں کی رنگت ماند پڑ چکی تھی، اور اس کے جسم میں وہ طاقت نہیں تھی جو کسی سپاہی کی پہچان ہوتی ہے۔ اس کے لباس پر گرد جمی ہوئی تھی، جیسے وہ طویل سفر کے بعد یہاں آ کر رکا ہو، مگر اس کے رکنے میں کوئی سکون نہیں تھا، بلکہ ایک تھکن تھی جو جسم سے زیادہ روح میں محسوس ہوتی تھی۔

اس کے ارد گرد کوئی نہ تھا، نہ کوئی آواز، نہ کوئی حرکت، صرف وہ اور وہ خاموش میدان۔ اگر کوئی اس سے پوچھتا کہ وہ وہاں کیوں کھڑا ہے، تو شاید وہ فوراً جواب نہ دے پاتا۔ کیونکہ اس کی حالت ایسی تھی جیسے وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں ہے اور کیوں ہے۔ مگر اس کے اندر ایک کہانی تھی، ایک ایسی کہانی جس نے اس کی زندگی کو بدل دیا تھا، اور جس کے اثرات اب بھی اس کے وجود پر نقش تھے۔ وہ آہستہ آہستہ زمین پر بیٹھ گیا، جیسے اس کے جسم میں کھڑے رہنے کی طاقت بھی باقی نہ رہی ہو۔ اس نے ایک گہری سانس لی، اور پھر اس کی نظر خالی میدان پر جم گئی، جیسے وہ اس خاموشی میں کچھ دیکھ رہا ہو جو دوسروں کی نظروں سے اوجھل تھا۔

"میں نے اسے یہاں دیکھا تھا۔" اس نے آہستہ سے خود سے کہا۔ ان الفاظ میں ایک عجیب سی شدت تھی، جیسے وہ کسی خواب کو یاد کرنے کی کوشش کر رہا ہو جو حقیقت سے زیادہ حقیقی محسوس ہوتا ہو۔

وہ اسی میدان میں تھا۔ ایک ایسے دن جب موسم میں ہلکی سی نمی تھی اور ہوا میں ایک عجیب سی مٹھاس گھلی ہوئی تھی۔ وہ اپنے گھوڑے پر سوار تھا، ایک عام سفر پر، بغیر کسی خاص مقصد کے۔ اس کے ذہن میں کوئی پریشانی نہیں تھی، نہ کوئی سوال، نہ کوئی انتظار۔ وہ بس چل رہا تھا، جیسے اکثر لوگ چلتے ہیں۔ اور پھر اس نے اسے دیکھا۔ وہ اچانک اس کے سامنے آئی تھی، جیسے وہ پہلے سے وہاں موجود تھی مگر اس کی نظر اس پر ابھی پڑی ہو۔ وہ ایک عورت تھی مگر اس میں کچھ ایسا تھا جو اسے عام عورتوں سے مختلف بناتا تھا۔ اس کے بال لمبے اور نرم تھے، جیسے ہوا انہیں چھو کر بھی ہلکی سی موسیقی پیدا کرتی ہو۔ اس کی آنکھیں گہری تھیں، ایسی گہری کہ ان میں دیکھتے ہوئے انسان خود کو بھول جائے۔ وہ زمین پر بیٹھی تھی، جیسے کسی انتظار میں ہو، مگر اس کے چہرے پر کوئی بے چینی نہیں تھی۔ اس کی موجودگی میں ایک عجیب سا سکون تھا، مگر ایک ایسی کشش بھی تھی جو خطرناک محسوس ہوتی تھی۔

سپاہی کو محسوس ہوا کہ جیسے کوئی غیر ارادی کشش اسے عورت کے قریب لے جا رہی ہو۔ اس کی خوبصورتی عام نہیں تھی۔ یہ وہ خوبصورتی تھی جو انسان کو اپنی طرف کھینچتی ہے، اور پھر اسے اپنے اندر قید کر لیتی ہے۔ عورت نے مسکرا کر سپاہی کو دیکھا۔ سپاہی نے کچھ کہنا چاہا، مگر الفاظ اس کے لبوں تک آ کر رک گئے۔

عورت نے آہستہ سے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ سپاہی نے اسے تھام لیا۔ اور اسی لمحے اسے محسوس ہوا کہ اس کے اندر کچھ بدل گیا ہے۔ وقت جیسے رک گیا تھا۔ اور شاید اسی لمحے، بغیر کسی اعلان کے، بغیر کسی وعدے کے، وہ اس کے جادو میں آچکا تھا۔ سپاہی کو بعد میں یاد بھی نہیں رہا کہ اس نے اس کا ہاتھ کب چھوڑا، یا اس نے کبھی چھوڑا بھی تھا یا نہیں۔ اسے صرف یہ یاد تھا کہ وہ اس کے ساتھ تھا، اور یہی ایک حقیقت تھی جو باقی تمام حقیقتوں پر غالب آچکی تھی۔ اس لمحے کے بعد وقت نے اپنی ترتیب کھو دی تھی، اور واقعات کسی سیدھی لکیر میں نہیں بلکہ ایک خواب کی طرح اس کے ذہن میں بکھر گئے تھے۔

وہ عورت خاموش تھی مگر اس کے اشارے، اس کی نگاہیں، اور اس کی ہلکی سی مسکراہٹ سب کچھ کہہ دیتی تھیں۔ سپاہی کو محسوس ہوتا تھا کہ وہ اس کی ہر بات سمجھ رہا ہے۔ وہ اسے ساتھ لے کر چلنے لگی۔ سپاہی کو لگ رہا تھا کہ اس کے قدم خود بخود اس کے قدموں کے ساتھ ملتے جا رہے تھے، جیسے وہ اپنی مرضی سے نہیں بلکہ کسی اور کی مرضی سے چل رہا ہو۔ کچھ دیر بعد وہ ایک ایسے مقام پر پہنچے جہاں زمین پر پھول بکھرے ہوئے تھے۔ ان پھولوں میں عجیب سی چمک تھی۔ عورت نے ان پھولوں کو چننا شروع کر دیا۔ ایسا لگا جیسے وہ کوئی رسم ادا کر رہی ہو۔ اس نے پھولوں کو جوڑ کر ایک ہار بنایا اور اسے سپاہی کے گلے میں ڈال دیا۔ یہ ایک سادہ سا عمل تھا، مگر اس کے اندر ایک عجیب سی اہمیت تھی، جیسے یہ کوئی وعدہ ہو، یا شاید کوئی بندھن۔ اس کے بعد اس نے اسی طرح پھولوں کے کنگن بنائے، اور انہیں اس کے ہاتھوں میں پہنا دیا۔ سپاہی کو محسوس ہوا کہ جیسے وہ کسی رسم کا حصہ بن گیا ہے، ایک ایسی رسم جس کے قواعد اسے معلوم نہیں تھے، مگر جس کا اثر اس کے وجود پر واضح تھا۔ وہ اس کی طرف دیکھتی رہی۔ اس کی آنکھوں میں ایک چمک تھی۔

پھر اس نے آہستہ سے کچھ کہا۔ وہ آواز نرم تھی مگر سپاہی اس کے الفاظ کو مکمل طور پر سمجھ نہ سکا۔ یہ زبان اس کیلئے اجنبی تھی۔ اور پھر بھی، عجیب بات یہ تھی کہ وہ اسے سمجھ رہا تھا۔ یہ سمجھ الفاظ کی نہیں تھی، بلکہ احساس کی تھی۔ دونوں آگے بڑھ گئے۔ اس بار وہ گھوڑے پر آگے تھی اور سپاہی پیچھے۔ وہ چلتے رہے، اور وقت جیسے ایک بار پھر بے معنی ہو گیا۔ اس نے سپاہی کو کچھ کھلایا۔ یہ عام کھانا نہیں تھا۔ کچھ ایسا جس کا ذائقہ اس نے پہلے کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔ وہ میٹھا تھا، مگر اس میں ایک ہلکی سی تلخی بھی تھی، جیسے کسی خواب کا ذائقہ ہو۔ اسی لمحے اسے محسوس ہوا کہ وہ اس کے اور قریب ہو گیا ہے، جیسے ان کے درمیان کوئی آخری فاصلہ بھی ختم ہو گیا ہو۔ سپاہی نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ اس لمحے میں اسے کچھ اور محسوس نہیں ہوا۔ نہ زمین، نہ آسمان، نہ وقت۔ صرف وہ۔ مگر اسی لمحے، اس کے اندر کہیں ایک ہلکی سی بے چینی بھی پیدا ہوئی۔ ایک بہت ہلکی سی جیسے کوئی دور سے آنے والی آواز مگر اس نے اسے نظر انداز کر دیا۔

وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ یہی لمحہ اس کے زوال کا آغاز ہے۔ سپاہی کو یہ اندازہ نہیں ہوا کہ وہ کب اس کے ساتھ چلتے چلتے ایک ایسی جگہ پہنچ گیا جہاں زمین کی ساخت بدلنے لگی تھی اور فضا میں ایک انجانی سی سنجیدگی گھل گئی تھی۔ وہ ایک غار کے دہانے پر کھڑے تھے۔ وہ عورت بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اندر داخل ہو گئی، اور سپاہی بھی اس کے پیچھے چل دیا، جیسے اس کے پاس کوئی اور راستہ نہ ہو۔ وہ دونوں اندر کی طرف بڑھتے رہے، یہاں تک کہ وہ ایک ایسے مقام پر پہنچ گئے جہاں زمین نسبتاً ہموار تھی اور وہاں ایک قدرتی سا بستر بنا ہوا تھا۔ عورت وہاں بیٹھ گئی، اور سپاہی کا سر اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ اس کے لمس میں ایک عجیب سی نرمی تھی۔ کچھ ہی لمحوں میں سپاہی کو محسوس ہوا کہ اس کی آنکھیں بند ہو رہی ہیں۔ جب اس کی آنکھیں مکمل طور پر بند ہو گئیں، تو اسے ایک خواب آیا۔ مگر یہ عام خواب نہیں تھا۔ اس نے خود کو ایک ویران میدان میں دیکھا۔ زمین خشک تھی، ہوا میں سردی تھی، اور فضا میں ایک عجیب سی بے چینی۔ اس کے سامنے کچھ لوگ کھڑے تھے، مگر وہ عام لوگ نہیں تھے۔ ان کے چہرے زرد تھے، آنکھیں گہری تھیں، اور ان کے جسم ایسے لگ رہے تھے جیسے وہ زندگی اور موت کے درمیان کہیں پھنسے ہوئے ہوں۔ وہ بادشاہ تھے۔ وہ شہزادے تھے۔ وہ جنگجو تھے۔ مگر ان سب میں ایک چیز مشترک تھی۔ ان کے چہرے پر ایک ہی تاثر تھا۔ خوف۔

انہوں نے سپاہی کی طرف دیکھا۔ وہ کچھ کہنا چاہتے تھے، اور پھر ایک ایک کر کے انہوں نے بولنا شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھی اس عورت کا شکار ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھی اسی طرح اس کے جادو میں آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھی اسی طرح اس کے ساتھ گئے تھے۔ اور پھر انہوں نے کہا کہ اب وہ ختم ہو چکے ہیں۔ ان کی آوازیں ایک ساتھ گونج رہی تھیں، مگر اس میں کوئی شور نہیں تھا، بلکہ ایک عجیب سی ہم آہنگی تھی، جیسے وہ سب ایک ہی حقیقت کو مختلف لفظوں میں دہرا رہے ہوں۔ سپاہی نے ان کی بات سنی، اور پہلی بار اس کے اندر ایک واضح خوف پیدا ہوا۔ اس نے ان چہروں کو دیکھا، ان کی آنکھوں کو، اور اسے محسوس ہوا کہ وہ ان میں خود کو دیکھ رہا ہے۔ جیسے وہ بھی انہی میں شامل ہونے والا ہو۔ وہ پیچھے ہٹنا چاہتا تھا، مگر اس کے قدم نہیں ہلے۔ وہ چیخنا چاہتا تھا، مگر اس کی آواز نہیں نکلی۔ اور پھر ان سب نے ایک ساتھ کہا "وہ بے رحم ہے۔"

اسی لمحے اس کی آنکھ کھل گئی۔ وہ غار میں تھا۔ مگر سب کچھ بدل چکا تھا۔ وہ عورت نہیں تھی۔ وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگا، مگر اس کا جسم اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا۔ اسی لمحے اسے پہلی بار احساس ہوا کہ وہ اکیلا ہے۔ اور یہ احساس پہلے سے زیادہ حقیقی تھا۔ جب سپاہی نے آنکھیں پوری طرح کھولیں تو اسے پہلا احساس یہی ہوا ہے کہ وہ غار میں نہیں ویران میدان میں ہے۔ زمین ویسی ہی زرد اور سوکھی تھی، درخت ویسے ہی خاموش اور بے جان، اور ہوا میں وہی سردی تھی۔

اس کے اندر عجیب سا خالی پن تھا جو کسی چیز کے ختم ہو جانے کے بعد رہ جاتا ہے۔ اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔ وہ پہلے جیسے نہیں تھے۔ ان میں وہ طاقت نہیں رہی تھی جو کبھی اس کی پہچان تھی۔ اس نے اپنے چہرے کو چھوا، اور اسے محسوس ہوا کہ جیسے اس کی جلد سرد ہو گئی ہے، جیسے اس کے اندر سے زندگی کی حرارت کم ہو چکی ہو۔ وہ کھڑا ہونے کی کوشش کرنے لگا، اور اس بار وہ کسی طرح کھڑا ہو گیا۔ اس کے قدم غیر مستحکم تھے، جیسے وہ چلنا بھول گیا ہو، مگر اس نے خود کو سنبھالا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگا۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ وہ چلتا رہا، اسی میدان میں، اسی خاموشی کے اندر، جیسے وہ کسی دائرے میں گھوم رہا ہو جس کا کوئی اختتام نہیں تھا۔

وقت گزرنے لگا۔ دن اور رات بدلتے رہے، مگر اس کیلئے ان کا فرق مٹ چکا تھا۔ وہ کبھی درخت کے نیچے بیٹھ جاتا، کبھی زمین پر لیٹ جاتا، اور کبھی بے مقصد چلتا رہتا۔ اس کے اندر اب کوئی خواہش باقی نہیں رہی تھی۔ نہ کسی چیز کو پانے کی، نہ کسی چیز کو سمجھنے کی۔ صرف ایک احساس باقی تھا۔ ایک یاد۔

وہ یاد جو اس عورت سے جڑی ہوئی تھی۔ وہ اس کی آنکھوں کو یاد کرتا، اس کی مسکراہٹ کو، اس کے لمس کو۔ مگر یہ یادیں اب ویسی نہیں تھیں جیسی پہلے تھیں۔ اب ان میں ایک درد شامل ہو گیا تھا، ایک ایسا درد جو نرم بھی تھا اور گہرا بھی۔ وہ کبھی کبھی سوچتا کہ کیا یہ سب واقعی ہوا تھا، یا یہ صرف ایک خواب تھا۔

وہ اسی میدان میں رہنے لگا۔ کوئی اسے دیکھتا تو شاید پہچان نہ پاتا کہ یہ کبھی ایک سپاہی تھا، ایک ایسا شخص جس میں زندگی تھی، جس میں طاقت تھی۔ اب وہ صرف ایک سایہ تھا، ایک ایسا وجود جو آہستہ آہستہ ختم ہو رہا تھا مگر مکمل طور پر ختم نہیں ہو پا رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں اب بھی وہی خالی پن تھا، اور اس کے چہرے پر وہی تھکن جو کسی لمبے سفر کے بعد آتی ہے۔ مگر یہ سفر ختم نہیں ہو رہا تھا۔ وہ چلتا رہتا، رکتا رہتا، اور پھر چل پڑتا۔ جیسے وہ کسی ایسی چیز کا انتظار کر رہا ہو جو کبھی نہیں آئے گی۔

کبھی کبھی ہوا تیز چلتی، اور اسے ایک لمحے کیلئے محسوس ہوتا کہ جیسے وہ واپس آگئی ہے، جیسے وہ اس کے قریب ہے۔ مگر یہ صرف ایک وہم ہوتا۔ ایک ایسا وہم جسے وہ جانتا بھی تھا، اور پھر بھی اس سے چمٹا رہتا تھا۔ اسی وہم میں، اسی یاد میں، اس کی زندگی گزرنے لگی۔ اور یوں وہ ایک کہانی بن گیا۔ ایک ایسی کہانی جسے شاید کوئی سنائے، یا شاید کوئی نہ سنائے۔ مگر جو اس میدان کی خاموشی میں ہمیشہ موجود رہے گی۔ کیونکہ کچھ ملاقاتیں ختم نہیں ہوتیں۔

وطن سرینگر

اخلاقیات کا جنازہ ہر آن اُٹھا جارہا ہے!

گزشتہ کم وبیش دو دہائیوں سے وادی کے اندر بچوں میں کوچنگ کا زبردست رجحان پیدا ہوا ہے اور ہم میں سے ہر ایک چونکہ اپنے بچوں کو صلاحیتوں کا کوئی خیال کئے بغیر صرف اور صرف ڈاکٹر بنانا چاہتا ہے تو ایسے میں ہر کس و ناقص اپنے بچوں کو داخلہ سرینگر شہر کے مختلف کوچنگ مراکز میں کراتا ہے اور اس کے عوض جہاں انہیں ان کوچنگ مراکز کو موٹی موٹی رقمیں ادا کرنا پڑتی ہیں وہیں سرینگر شہر میں قیام وطعام کی سہولیات بچوں کو بہم پہنچانے کے لئے بھی والدین کو زرِ کثیر کی صورت میں اپنی جمع پونجی لٹانا پڑتی ہے۔ اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ زندگی کے کسی بھی شعبے میں ایک مثبت مقابلہ آرائی کسی بھی قوم کی سماجی صحت کے لئے ایک اچھی چیز ہے تاہم والدین کی جانب سے اپنے بچوں کی صلاحیتوں اور ان کی مرضی کا خیال کئے بنا انہیں چارو ناچار ڈاکٹری کی تیاری کے لئے مجبور کرنا بھی ایک المیہ ہے جس نے ہمارے سماج کو کچھ اس طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے کہ چھوڑنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ اس صورتحال سے جو نتائج اخذ ہونے لگے ہیں وہ انتہائی خطرناک ہیں۔ اتنے خطرناک کہ اگر ہم نے انہیں سنجیدہ غور وفکر کے سانچے میں نہیں ڈالا تو ہمارا سماجی تانا بانا بکھر کر رہ جائے گا اور ہم بحیثیت ایک قوم ٹوٹ پھوٹ کر رہ جائیں گے۔ ہمارے یہاں قائم کوچنگ مراکز میں آنے والے بچوں میں ستانوے فیصد سے زیادہ بچے ایم بی بی ایس کورس کے لئے منتخب نہیں ہو پاتے ہیں اور میڈیکل کورسز میں داخلہ کی یہ شرح کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں ہوسکتی چاہے ہم کچھ بھی کریں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ستانوے فیصد بچے یہاں صرف اس لئے آتے ہیں کیونکہ ان کے والدین انہیں ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ یہ بھی مان لیتے ہیں کہ بچوں کی ایک اچھی خاصی تعداد تقدیر کے ہاتھوں مجبور ہوکر میڈیکل کورس میں داخلہ نہیں لے پاتی ہے مگر اس کے باوجود بھی ان بچون کی تعداد کافی زیادہ ہے جو شہر صرف اور صرف اپنے والدین کی دولت لٹانے یا پھر اس لئے آتے ہیں کہ ان کے دوست، ہم جماعت یا پھر رشتہ دار بھی آگئے ہیں۔ ایسے بچوں کا یہاں ہوتا یہ ہے کہ والدین کی کسی بھی طرح سے نظر گزر نہ ہونے کے نتیجہ میں وہ عیاشیاں کرنے لگتے ہیں۔ منشیات ہمارے سماج کو دھیمک کی طرح اندر ہی اندر چاٹ رہا ہے اور سرینگر شہر میں منشیات کی شرح اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اب یہاں لڑکے تو لڑکے، لڑکیاں بھی اس بدعت اک شکار ہوچکی ہیں۔ ایسے میں جب دیہی علاقوں کے امیر زادے اور والدین کی دست رس سے باہر بچے شہر کی ہواوں میں سانس لینے لگتے ہیں تو کوئی منشیات کی لت کا شکار ہوجاتا ہے اور کسی کو عشق ومحبت کی پریال اُٹھا کر لے جاتی ہیں۔ راج باغ اور پرے پورہ علاقوں میں گزشتہ کچھ برسوں کے دوران ہوٹلوں اور ریستورانوں کی تعداد میں ناقابلِ یقین حد تک اضافہ ہوچکا ہے کیونکہ یہاں زیرِ تعلیم اکثر و بیشتر بچے اپنے وقت کتابوں پر کم اور ان ہوٹلوں یا ریستورانوں میں زیادہ گزارتے ہیں۔ اس طرح سے جہاں وہ اپنے والدین کی دولت دھوئیں میں اُڑاتے ہیں وہیں اپنا قیمتی وقت بھی ضائع کر کے اپنے مستقبل اور اپنے والدین کے خوابوں کو عیش کوشی کی ہواوں میں اُڑا دیتے ہیں۔ راہ چلتے لڑکیاں اور لڑکے کچھ اس طرح سے ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہے ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر انسان شرماتا نہیں بلکہ گھبراتا ہے کہ یہ ہمارا مستقبل ہیں اور اگر ان کی حالت یہی رہی تو آنے والے دنوں میں ہمارا حال کیا ہوگا۔ لڑکیوں کے نشہ کی لت میں مبتلا ہونے کے متعدد واقعات پچھلے کچھ عرصے سے سامنے آتے رہے ہیں اور ہم کبھی ان چیزوں کی روکتھام کی کوششیں نہیں کرتے بلکہ ہماری توجہ صرف اور صرف بچوں کو ڈاکٹر اور انجینئر بنانے پر ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی نہج ہے جس پر ہم من حیث القوم اگر سنجیدہ غور وفکر نہیں کرتے تو ہمارا مستقبل کافی تاریک ہے۔

استاد ایک عظیم نعمت خداوندی

تحریر از قلم
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہندوارہ

استاد کو قوم کا معمار کہا اور روحانی والدین کا درجہ دیا جاتا ہے۔ استاد کا پیشہ ایسا ہے جس کا تعلق پیغمبری سے ہے۔ اس پیشے کا مقصد ہی انسان سازی ہے جو ایک ایسی صنعت کا درجہ رکھتا ہے جس پر تمام صفات کا ہی نہیں بلکہ ساری زندگی کا دارومدار ہے۔ معلمین کسی بھی قوم کی تعمیر وترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتے ہیں۔ یہ استاد ہی ہے جس نے طالب علم کو زندگی کا سلیقہ اور مقصد سکھایا، سوچ اور فکر کی راہ متعین کی، اعتماد دیا، زندگی کی گتھیاں سلجھانے کے گر بتائے، محبتوں کے ساتھ اس وقت پہلا سبق پڑھایا جب ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ان پڑھ اور جاہل تھے، ہمارے اساتذہ نے اپنی صلاحیتیں ہم پر صرف کیں اور ہمیں اس قابل بنایا کہ آج ہم مضبوط کردار اور مثبت روایات کے امین اور معاشرے میں ایک مقام رکھتے ہیں۔ قومیں جب بھی عروج حاصل کرتی ہیں تو اپنے اساتذہ کی تکریم کی بدولت ہی حاصل کرتی ہیں۔ کسی قوم پر زوال آنے کی سب سے بڑی وجہ بھی اساتذہ کی تکریم چھوڑ دینا ہے۔

اساتذہ ہمارے لیے خدا کی ایک خاص نعمت ہیں۔ وہی ہیں جو ایک اچھی قوم بناتے ہیں اور دنیا کو بہتر جگہ بناتے ہیں۔ ایک استاد ہمیں تلوار کے مقابلے قلم کی اہمیت سکھاتا ہے۔ معاشرے میں ان کی بہت عزت کی جاتی ہے کیونکہ وہ لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ اساتذہ کا ان کی طلباء کی زندگی میں معاشرے پر بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ ان کی والدین کی زندگی میں بھی بہت اہمیت ہوتی ہے کیونکہ والدین اپنے بچوں کے لیے اساتذہ سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہیں۔ اسی طرح ایک اچھا استاد ایک دوست کی طرح ہوتا ہے جو ہماری ہر مصیبت میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ایک اچھا استاد یقین دلاتا ہے کہ ان کے طلباء موثر طریقے سے سیکھ رہے ہیں اور اچھے نمبر حاصل کر رہے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اچھے اساتذہ اپنے طلباء کے مسائل کو سمجھیں گے اور ان سے صحیح طریقے سے نمٹنے کی کوشش کریں گے۔ وہ طالب علم کو یہ محسوس کراتے ہیں کہ ان کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی بات کرنے کے لیے ہوتا ہے اگر وہ گھر پر یا اپنے دوستوں کے ساتھ بات نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے جن کے بارے میں قرآن بیان کرتا ہے، وہ استاد ہوتا ہے۔ اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (5:96)۔ وہی ہے جس نے انسانوں کو فطرت کی تعلیم دی اور اس کے بعد مزید تعلیم دینے کے لیے رسول بھیجے۔ پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے آپ کو جو یقیناً ایک استاد سمجھا۔

ایک اچھا استاد وہ ہوتا ہے جو طلباء کو ہمیشہ کوشش کرنے اور اپنی پوری کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ تاہم نیک استاد وہ ہوتا ہے جو ایک طالب علم کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل دیتا ہے اور اس کے کردار کو ایک کامیاب اور قابل احترام انسان بناتا ہے۔ اساتذہ کا ہماری زندگی میں ایک اہم حصہ ہے اور وہ ہر روز ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف ہمیں ہر گزرتے دن کچھ نیا سکھاتے ہیں بلکہ وہ ہمیں اسباق بھی دیتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے ہر فیصلے میں استعمال کریں گے۔ خوش قسمتی سے، میرے پاس ایک استاد تھا جس نے مجھے اپنی تمام حدود سے باہر دھکیل دیا اور ہمیشہ مجھ پر یقین کیا۔ وہ نہ صرف میرے استاد ہیں بلکہ وہ میرے رول ماڈل اور میری تحریک بھی ہیں۔ اس نے مجھے دھکیل دیا جب مجھے یقین تھا کہ میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتا یا اپنے مقاصد کو پورا نہیں کرسکتا۔ مجھے اپنے آپ پر کبھی اعتماد نہیں تھا اور جب کوئی کام بہت مشکل ہوتا ہے تو میں ہمیشہ آسانی سے دستبردار ہو جاتا ہوں۔ تاہم، میرے استاد نے کبھی بھی مجھ سے ہمت نہیں ہاری اور میرے طنز کے باوجود میری حوصلہ افزائی جاری رکھی۔ میرا کم اعتماد مجھ سے دوسرے طلباء □ کے برابر نہ ہونے کی وجہ سے آیا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ہمیں بولتے وقت صحیح الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اچھے الفاظ سے ہی آپ انسان کے دل میں جگہ بنا سکتے ہیں۔ اس کی طبیعت ایسی ہے کہ وہ سب کی عزت کرتا ہے۔ اس کی باتیں اور اعمال ہر ایک کے دل میں اتر جاتے ہیں۔ وہ ہمیں کلاس میں بڑی دلچسپی سے پڑھاتا ہے۔ اگر کوئی طالب علم کچھ نہیں سمجھتا ہے تو وہ اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ تمام طلبہ سمجھ سکیں۔ وہ دل کا امیر ہے۔ اگر کسی غریب طالب علم کو کوئی پریشانی ہو تو وہ اس کی مدد کرتا ہے۔ وہ کلاس میں کسی طالب علم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا۔ تمام اساتذہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ میں اپنے کام میں وہی خوبیاں شامل کرنا چاہتا ہوں اور اپنے نوجوانوں کو اسی طرح متاثر کرنا چاہتا ہوں جس طرح اس نے میرے لیے کیا تھا۔ درحقیقت میں اس دن کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا جس دن وہ مسکرا نہیں رہا تھا۔ میں اسے ایک خوش مزاج، پرجوش شخص کے طور پر بیان کرسکتا ہوں جو اپنے کام اور اس کے ہر کام سے محبت کرتا تھا۔ میں اس خصوصی تحفے کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں میری مدد کرنے میں آپ کی محنت کے لیے شکر گزار ہوں۔ آپ کی مستقل تفہیم کے لئے اور ہمیشہ مجھے یہ بتانے کے لئے کہ میں یہ کرسکتا ہوں اور مجھے یہ بتانے کے لئے کہ آپ کو پرواہ ہے۔

آپ ایک استاد سے کہیں بڑھ کر ہیں لیکن باپ کی شخصیت ہیں۔

جو بچوں کو اچھی طرح سے تعلیم دیتے ہیں وہ ان سے زیادہ قابل احترام ہیں جو انہیں پیدا کرتے ہیں۔ کیونکہ انہی نے انہیں زندگی دی، وہ اچھی زندگی گزارنے کا فن۔ (ارسطو)

رہبر بھی یہ ہمدم بھی یہ غم خوار ہمارے
استاد یہ قوموں کے ہیں معمار ہمارے

آخر پر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحان وتعالیٰ قوم کے معماروں کو سلامت رکھے، عمر دراز اور ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

مضمون نگار، شیخ پورہ ہرل ہندوارہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے، پی جی کے طالب علم ہیں

اب تو جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے!

تحریر:--- جاوید اختر بھارتی

گستاخی معاف حد ہوگئی مغالطہ کی، حد ہوگئی مبالغہ کی، حد ہوگئی نذرانے کے نام پر لوٹ کھسوٹ کی، حد ہوگئی پیری مریدی کو بڑھاوا دینے کی اور حد ہوگئی بزرگوں کے قصے کہانیاں سننے اور سنانے کی،، معاشرے کے اندر برائیاں بڑھتی جارہی ہیں، شادی بیاہ میں فضول خرچیاں بڑھتی جارہی ہیں، ناقص اور نئی نئی رسمیں بڑھتی جارہی ہیں،، دین کے نام پر ہونے والے جلسے نام ونمود تک محدود، شہرت اور نمائش تک محدود، بس واہ واہ اور کھوکھلے نعروں تک محدود، نعت خواں کو بھی داد اور دولت چاہئے، پیشہ ور خطیب کو بھی داد اور دولت چاہئے رات دس بجنے کے بعد جلسہ شروع ہوگا اور رات کے آخری حصے میں جلسہ ختم ہوگا۔

زیادہ سے زیادہ بھیڑ ہو جائے تو جلسہ کامیاب، زیادہ سے زیادہ نعرے لگ گئے تو جلسہ کامیاب، جتنی دیر رات تک جلسہ چلے اتنا کامیاب، مہنگا سے مہنگا خطیب وشاعر ہو تو جلسہ کامیاب جتنی ترک جھڑک کے ساتھ تقریریں ہوں جلسہ اتنا کامیاب غرضیکہ اب جلسے کی کامیابی کا معیار ریڈیمیڈ ہوگیا،، آج عام طور پر جلسے کا خرچ ڈیڑھ سے دو لاکھ روپے تک ہوتا ہے جبکہ اسے میڈیم میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ مقررین کے بھی باقاعدہ ریٹ ہیں اکثر و بیشتر مقررین نے اپنا سکریٹری رکھا ہوا ہے اور انہیں کے ذریعے مقررین کی تاریخ ملتی ہے عام طور پر ایک مقرر اپنا چارج کم از کم بیس سے پچیس ہزار روپے رکھتا ہے اور نعت خواں تو ان سے بھی آگے ہیں حال یہ ہے کہ ایک مقرر اور ایک نعت خواں اور اسٹیج کو سجانے سنوارنے کا خرچ ساٹھ سے پچھتر ہزار روپے تک پہنچ جاتا ہے،، جب نعت خواں مائک کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ کہو سبحان اللہ، کنارے والے بولو، بیچ والے بولو، پیچھے والے بولو، آگے والے بولو اور کبھی کبھی تو یہ کہتا ہے کہ جب تک سبحان اللہ نہیں کہو گے میں دوسرا شعر نہیں پڑھوں گا اور جنت کا حوالہ تو ایسا دے گا بس لگتا ہے کہ کسی ایک ایسے سامان کا جنت نام ہے جو اپنے سوٹ کیس میں رکھا ہوا ہے داد دو جنت میں جاؤ اور بار بار حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حوالہ دے گا کہ ہم سنت حسان ادا کر رہے ہیں جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے زیادہ تر شعراء خوا□ حضرت حسان کی توہین کر رہے ہیں اور ان کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں کیونکہ حضرت حسان نے کبھی بھی اللہ کے رسول پاک سے یہ نہیں کہا کہ یا رسول اللہ آپ پیسہ دیں تب میں نعت پڑھوں گا،، اور آج ایک شاعر نعت رسول پڑھنے کے لئے اپنا ریٹ مقرر کیا ہوا ہے ایک ایک رات میں چار چھ نعت پڑھنے کا پچیس، تیس، چالیس چالیس ہزار روپیہ لیتے ہیں اور مسلمانوں کا بھی وہی حال ہے کہ مہنگے سے مہنگا شاعر کو بلا کر فخر محسوس کرتے ہیں غرضیکہ آج کا جلسہ سننے اور سنانے اور عمل کرنے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ دیکھنے اور دیکھانے اور دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے ہوتا ہے۔

شادی بیاہ میں دو دو اور ڈھائی ڈھائی سو آدمیوں پر مشتمل لڑکی والوں کے گھر پر بارات جاتی ہے، جہیز کا مطالبہ بھی ہونے لگا، کھانے پینے کی فرمائش بھی ہونے لگی، امیر وغریب کی بنیاد پر دسترخوان پر لکیریں بھی کھینچی جانے لگیں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو مختلف کیٹگری میں بانٹا بھی جانے لگا، سینڈور دیکھ کر لیلار چھوڑا جانے لگا،، لاک ڈاؤن کے وقت بڑے کم خرچ پر شادیاں ہوجاتی تھیں یہاں تک کہ امیر ودولت مند بھی بڑے ہلکے پھلکے انداز میں شادی بیاہ کی تقریبات کا انعقاد کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہی اسلامی طریقہ ہے، یہی شرعی حکم بھی ہے مگر جیسے ہی لاک ڈاؤن ختم ہوا پھر وہی نمائش کا سلسلہ شروع ہوگیا اب نہ اسلامی تعلیمات کی پرواہ ہے اور نہ شرعی احکام کا پاس ولحاظ ہے اور نہ ہی فرمان رسول کی پرواہ ہے اور جلسہ ہے کہ لاک ڈاؤن کے ختم ہونے کے بعد پھر رفتار پکڑنے لگا علماء □ کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے کہ جو خود کو وارث انبیاء □ بھی کہتے ہیں اور اپنی تقریر کا ریٹ بھی مقرر کئے ہوئے ہیں سارے علماء □ کرام ایسے نہیں ہیں لیکن اکثریت ایسے ہی علماء □ کی ہے کہ وہ منہ کھول کر پیسہ مانگتے ہیں اور اتنا مانگتے ہیں کہ پیروں تلے زمین کھسکنے لگتی ہے،، اور ان کی تقریریں بھی صرف پیر، ولی، امام، محدث اور بزرگوں کی کرامات پر منحصر ہوتی ہیں اور بے شمار ایسی کرامتیں بیان کرتے ہیں کہ اب تو غیر مسلم بھی سوال کھڑا کرنے لگے ہیں اور یہ جواب نہیں دے پاتے اس کی وجہ یہ ہے کہ پیشہ ور خطیب، مقرر اور عالم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری تاریخ صرف ہم ہی پڑھتے ہیں حالانکہ یہ غلط فہمی کا شکار ہیں کیونکہ ہر مذہب کی تعلیمات ہر مذہب کے ماننے والوں کے اندر پڑھنے والے موجود ہیں اسی وجہ سے تو نیوز چینلوں پر ڈیبیٹ میں یہ علماء □ لڑکھڑا جاتے ہیں،، یاد رہے کہ جلسے کا ماحول ہے کہ مقرر جو چاہے بول جائے کوئی روکتا نہیں کوئی ٹوکتا نہیں،، غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات بیان کریں گے اور اپنے آپ کو ان کا مرید بھی کہیں گے مگر غوث اعظم کا مسلک کیا تھا، غوث اعظم کے نماز کا طریقہ کیا تھا یہ کبھی نہیں بتایا جاتا یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ اب سوال کرتے ہیں کہ کیا ایک مرید کو اپنے پیر کا مسلک ماننا ضروری نہیں ہے؟ کیوں کہ سوال کرنے والے کو معلوم ہے کہ غوث اعظم حنفی مسلک کے ماننے والے نہیں تھے، وہ رفع الیدین کے قائل تھے، وہ آمین بالجہر کے قائل تھے،، اور یہ بات بھی یاد رکھیں کہ آپ کسی کی معتبر وغیر معتبر کرامتیں بیان کر کے اس بزرگ کا مقام ومرتبہ بڑھا نہیں سکتے بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندوں کے مقام ومرتبے کو بلند کیا ہے ہاں آپ البتہ جھوٹے واقعات اور جھوٹی کرامتیں بیان کریں گے تو گنہگار ضرور ہوں گے اور ان کی سیرت وتعلیمات پر عمل کریں گے تو کامیاب ہوں گے دنیا کا بڑے سے بڑا عالم وخطیب کیوں نہ ہوا سے ہر حال میں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ رب کے قرآن اور نبی کے فرمان میں کل جو تاثیر تھی وہی تاثیر آج بھی ہے بات دراصل یہ ہے کہ ہماری زبان میں تاثیر نہیں رہی اور نیک نیتی کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو نہ بتانے کا جذبہ رہا نہ سننے سنانے کا جذبہ رہا۔

اکثر لوگوں کی زبان سے یہ کہتے ہوئے سنا جاتا ہے کہ وہ فلاں مولانا بہت زبردست تقریر کرتے ہیں لیکن وہی مولانا تقریر کرتے ہیں تو اس کا بھی ہمارے اوپر کوئی اثر نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ اب جلسہ اس لئے ہوتا ہی نہیں ہے کہ معاشرے سے برائی کا خاتمہ ہو اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل پائے،، لاکھوں لاکھ روپے جلسے میں خرچ ہوتے ہیں اور خرچ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مقررین کی بھی خوب فرمائش اور خواہش ہوتی ہے اور اپنی خواہشات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ آنے جانے کا ٹکٹ چاہئے، نذرانے کے طور پر موٹی رقم چاہئے، جلسہ گاہ تک جانے کے لئے کار چاہئے اور جب اسٹیج پر پہنچتے ہیں تو ایسا استقبال ہوتا ہے کہ چند لمحوں کے لئے سارا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے ذرہ برابر اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہم اسٹیج کو منبر رسول بھی کہتے ہیں اور جب مقرر کی آمد ہوتی ہے تو قرآن وحدیث، حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روک کر ہم مقرر کا استقبال کرتے ہیں تو ہم یہ گستاخی کرتے ہیں یا منبر رسول کی شان بڑھاتے ہیں؟

آج تک کسی فلمی شاعر نے یہ جر؟ت نہیں کی ہے کہ اس نے کسی مشہور نعت کی زمین میں کوئی گانا لکھا ہو اور نہ ہی کسی میوزک ڈائریکٹر نے یہ جسارت کی ہے کہ کسی مشہور نعت کی طرز پر کسی گانے کی دھن ترتیب دی ہو۔ مگر غیر فلمی لوگ مشہور فلمی گانوں کے وزن میں نعتیں منقبت یا حمد یہ کلام تحریر کرتے ہیں اور پھر ان کو نوے فیصدی بھارتی فلمی گانوں کی طرز میں پڑھا جاتا ہے۔ اور برصغیر کے بہت سے معروف وغیر معروف نعتیہ شعراء حضرات کا جو پہلے سے موجود ذخیرہ □ کلام ہے تو اس میں سے بھی اکثر کے ساتھ یہی سلوک کیا گیا ہے۔ اس سے ہوتا کیا ہے کہ جب ہم کوئی ایسی نعت یا منقبت وغیرہ سنتے ہیں تو اصل گانے کے بول دماغ میں گونجنے لگتے ہیں۔ چند ایک بہت سینئر نعت خواں حضرات کو چھوڑ کر آج باقی کے جتنے بھی نعت خواں ہیں ان میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جس نے کسی فلمی گانے کی طرز پر نعت نہ پڑھی ہو بلکہ بعض کا تو اوڑھنا بچھونا ہی بھارتی گانوں کی دھنوں میں ترتیب دی گئی نعتیں پڑھنا ہے۔

اور پھر ظاہر ہے کہ ہو بہو نقل بنانے کے لئے ان گانوں کو درجنوں بار سننا بھی پڑتا ہوگا اور ایسا کرنے والوں میں بہت بڑے بڑے نام بھی شامل ہیں تو کیا یہ کوئی بہت اچھی بات ہے؟ کیا یہ نعت کی توہین نہیں ہے کہ اسے گانے کی طرز پہ پڑھا جائے؟ کیا عشق رسول میں اتنی محنت بھی نہیں کر سکتے کہ نعت کو اپنے انداز میں پڑھیں کہ اسے سن کر کسی فلمی گانے کی یاد نہ آئے اور حمد، نعت ومنقبت کو گانے کی طرز میں پڑھنا تو بجائے خود کتنا بڑا المیہ ہے،، الغرض آج منعقدہ جلسوں پر غور کریں تو اسی بات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اب جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے ورنہ یہ جلسے میلے میں تبدیل ہوجائیں گے جس کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے اس لئے جلسوں کے تقدس کو باقی رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

javedbharti508@gmail.com
+++++++++++++++++++++++++++
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

باقیات

101

زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں، بالخصوص ان علاقوں جہاں درخواستوں کی تعداد مقررہ کوٹے سے کم رہی، کی درخواست پر یہ توسیع دی گئی ہے۔اس کا مقصد ان عازمین حج کو موقع فراہم کرنا ہے جن کے پاسپورٹ بروقت جاری نہ ہونے کے باعث وہ مقررہ وقت میں درخواست مکمل نہیں کر سکے۔سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ **24** جولائی آخری اور حتمی تاریخ ہوگی اور اس کے بعد کسی بھی صورت میں مزید توسیع نہیں دی جائے گی۔حج کمیٹی آف انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ حج **2027** کیلئے ڈیجیٹل قرعہ اندازی **30** جولائی کو صبح **11** بجے ممبئی کے حج ہاؤس میں منعقد ہوگی۔شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے اس قرعہ اندازی کو حج کمیٹی کی سرکاری ویب سائٹ پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔قرعہ اندازی کے بعد کامیاب اور ویٹنگ لسٹ میں شامل درخواست گزاروں کی فہرست ویب سائٹ پر جاری کی جائے گی، جبکہ متعلقہ افراد کو ایس ایم ایس کے ذریعے بھی اطلاع دی جائے گی۔حج کمیٹی کے مطابق قرعہ اندازی میں عارضی طور پر منتخب ہونے والے عازمین کو **10** اگست **2026** تک پیشگی حج رقم جمع کرانی ہوگی۔مقررہ تاریخ تک رقم جمع نہ کرانے کی صورت میں ان کا انتخاب منسوخ کیا جاسکتا ہے۔تمام ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حج کمیٹیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظرثانی شدہ شیڈول کی بھرپور تشہیر کریں اور **25** جولائی تک درخواست فارموں کی جانچ اور کور کی تیاری کا عمل مکمل کریں۔ادھر جموں و کشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے تک جہاں درخواستوں کی تعداد تقریباً **2300** تھی، وہ اب بڑھ کر **3800** ہو گئی ہے۔ان کے مطابق آخری تاریخ میں چار روزہ توسیع کے بعد مزید درخواستیں موصول ہونے کی امید ہے۔انہوں نے بتایا کہ حج **2026** کیلئے جموں و کشمیر سے **5200** درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں سے بعد ازاں **4600** سے زائد عازمین نے حج کی ادائیگی کی تھی۔ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے اس سے قبل **15** جولائی کو کہا تھا کہ **2023** کے بعد جموں و کشمیر میں حج درخواستوں میں مسلسل کمی کی سب سے بڑی وجہ حج کے بڑھتے ہوئے اخراجات ہیں۔ان کے مطابق حج **2026** کے لیے جموں و کشمیر کے ہر عازم کو تقریباً **4.18** لاکھ روپے ادا کرنا پڑے، جس کے باعث بہت سے متوسط اور کم آمدنی والے خاندانوں کیلئے حج کی ادائیگی مشکل ہو گئی۔انہوں نے بتایا کہ حج اخراجات میں اضافے کی اہم وجوہات میں تقریباً **7** فیصد عمومی مہنگائی، **2018** کے بعد حج سبسڈی کا خاتمہ، اور سعودی ریال کے مقابلے میں بھارتی روپے کی قدر میں مسلسل کمی شامل ہیں۔ڈاکٹر قریشی کے مطابق یہ رجحان صرف جموں و کشمیر تک محدود نہیں بلکہ شمالی بھارت کی کئی ریاستوں میں بھی حج درخواستیں مقررہ کوٹے سے کم موصول ہو رہی ہیں، جبکہ جنوبی ریاستوں میں اب بھی حج کے لیے بھرپور دلچسپی برقرار ہے۔

102

ہے۔انہوں نے خاص طور پر جموں و کشمیر کی ماؤں اور بہنوں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے منشیات کی لت میں مبتلا افراد کی نشاندہی کرنے اور اس سماجی برائی کے خاتمے کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔انہوں نے کہا کہ ان کی ہمت اور عزم قابل ستائش ہے اور ان کی مسلسل شمولیت سے محفوظ معاشرے کی تشکیل، منشیات سے وابستہ بدنامی کے خاتمے اور متاثرہ افراد کی بحالی کے عمل کو مزید تقویت ملے گی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سو روزہ مہم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ منشیات کے خلاف جنگ میں عوامی شراکت داری سب سے مؤثر ہتھیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایت خواتین کمیٹیوں، بزرگ شہریوں، سابق فوجیوں اور یوتھ کلبوں نے آگاہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کے ذریعے منشیات سے پاک جموں و کشمیر کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔مہم کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے منوج سنہا نے بتایا کہ گزشتہ سو دنوں کے دوران منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف غیر معمولی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔اس عرصے میں **2,027** ایف آئی آر درج کی گئیں، **2,301** منشیات فروش گرفتار کیے گئے جبکہ تقریباً **1,300** کلوگرام منشیات برآمد کی گئی۔انہوں نے بتایا کہ منشیات فروشوں سے وابستہ تقریباً **139** کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کی گئیں، **254** میڈیکل اسٹورز کے خلاف کارروائی کی گئی، **370** ڈرائیونگ لائسنس اور **750** گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کی گئیں، تقریباً **3,000** آدھار کارڈ منسوخ کیے گئے جبکہ **205** پاسپورٹ ضبط کرنے کی سفارش بھی کی گئی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ اقدامات انتظامیہ کے اس پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ منشیات کے پورے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ کر نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنایا جائے گا۔انہوں نے اعلان کیا کہ منشیات کی لت سے متاثرہ افراد کی طویل مدتی بحالی کے لیے ایک نئی بحالی پالیسی کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، جس کے تحت تین سالہ منظم بحالی پروگرام نافذ کیا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں طبی علاج اور کونسلنگ، دوسرے مرحلے میں تعلیم، ہنر مندی کی تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، جبکہ تیسرے مرحلے میں متاثرہ افراد کو معاشرے میں دوبارہ مؤثر انداز میں شامل کرنے اور دوبارہ نشے کی طرف رجوع سے بچانے کے لیے مسلسل معاونت فراہم کی جائے گی۔منوج سنہا نے کہا کہ ٹیلی کونسلنگ ہیلپ لائنز اور موبائل کونسلنگ یونٹس کے ذریعے دور دراز علاقوں تک بھی خدمات پہنچائی جا رہی ہیں تاکہ جموں و کشمیر کے ہر شہری کو بروقت مدد میسر آ سکے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی تعاون اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنا کر منشیات کے خلاف مہم پوری قوت کے ساتھ جاری رکھی جائے گی تاکہ ایک صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک جموں و کشمیر کی تعمیر ممکن ہو سکے۔

103

کے خاندانوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے کہ حکومت اور انتظامیہ اس مشکل وقت میں پوری حساسیت کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑی ہے۔شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (**SKICC**) میں نشے سے پاک جموں و کشمیر **100** روزہ مہم کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راجوری، پونچھ اور ڈوڈہ اضلاع میں حالیہ طوفانی سیلاب میں اپنی جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے خطاب کا آغاز کیا۔سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے صورتحال کا جائزہ لیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کو حکومت ہند کی طرف سے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول انتظامیہ، پولیس اور دیگر ادارے مشکلات کو کم کرنے اور بروقت امداد کو یقینی بنانے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں، جبکہ متاثرین کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

104

امرناتھ جی یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ یاتریوں کی نقل و حرکت اور یاترا کے انعقاد سے متعلق تمام فیصلے ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے ذریعہ جاری کردہ موسمی ایڈوائزری کے مطابق سختی سے لئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ یاتریوں کی حفاظت اور بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔یاترا سے متعلق ہر فیصلہ موجودہ موسمی حالات اور آئی ایم ڈی کی سرکاری پیشن گوئیوں پر مبنی ہوگا۔ڈویژنل کمشنر کشمیر نے عوام اور زائرین سے بھی اپیل کی کہ وہ سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور افواہوں پر دھیان دینے سے گریز کریں، اس بات کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہ انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور جب بھی ضرورت پڑے گی بروقت اپ ڈیٹ جاری کرے گی۔

105

ناکارہ بنا دیا۔ذرائع کے مطابق، منگل کی علی الصبح بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں نے اکھنور سیکٹر کے کھوڑ علاقے کے پرگوال میں بین الاقوامی سرحد عبور کرکے بھارتی حدود میں داخل ہونے والے **53** سالہ پاکستانی شہری محمد رفیق کالا کو گرفتار کر لیا۔گرفتار شخص پاکستان کے گاؤں پنڈی کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ابتدائی پوچھ گچھ میں محمد رفیق کالا نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنی بہن سے ملاقات کے لیے آیا تھا اور راستہ بھٹکنے کے باعث غیر ارادی طور پر بھارتی حدود میں داخل ہوگیا۔حکام کے مطابق اس کے قبضے سے کوئی مشتبہ یا قابل اعتراض سامان برآمد نہیں ہوا، تاہم مزید تفتیش جاری ہے۔ادھر راجوری ضلع کے ارگی دلہوری گاؤں میں فوج کی تلاشی پارٹی نے ایک دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) برآمد کیا۔اطلاع ملتے ہی بم ناکارہ بنانے والی ٹیم کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ماہرین نے رات تقریباً **10** بجے آئی ای ڈی کو کنٹرولڈ دھماکے کے ذریعے کامیابی سے ناکارہ بنا دیا۔حکام کے مطابق کارروائی کے دوران کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔سیکورٹی فورسز نے دونوں واقعات کے بعد متعلقہ علاقوں میں نگرانی مزید سخت کر دی ہے اور معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

106

گئے۔رجیجو کے مطابق وزیر اعظم نے این ڈی اے کے ارکان سے کہا کہ پیپر لیک جیسے سنگین جرائم میں ملوث افراد کو سخت ترین سزا دلانے کے لیے ملک کے بہترین قانونی ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ آئندہ کوئی بھی اس طرح کی حرکت کرنے کی ہمت نہ کرے۔وزیر اعظم نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کے خلاف مثالی کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ امتحانی نظام کو مکمل طور پر محفوظ اور شفاف بنانے کے لیے مرکز اور تمام ریاستوں کو مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنی ہوگی۔اجلاس میں وزیر اعظم نے حالیہ مہینوں میں ملک کی مختلف شعبوں میں حاصل کی گئی کامیابیوں کا بھی ذکر کیا اور مختلف ممالک کے ساتھ ہونے والے آزاد تجارتی معاہدوں کے بارے میں این ڈی اے ارکان کو آگاہ کیا۔رجیجو نے بتایا کہ وزیر اعظم نے یقین دلایا کہ کسی بھی آزاد تجارتی معاہدے میں کسانوں کے مفادات کو اولین ترجیح دی جائے گی اور حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ان معاہدوں سے نہ صرف ملک بلکہ کسانوں کو بھی فائدہ پہنچے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے این ڈی اے کے تمام ارکان کو پارلیمنٹ کے موجودہ مانسون اجلاس کے دوران عوامی مفاد کے تمام اہم بلوں کی منظوری کے لیے متحد رہنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی اپوزیشن جماعتوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اختلافات کے باوجود قومی مفاد، نوجوانوں کے مستقبل اور ملک کی ترقی کے لیے تعمیری تعاون کریں۔

107

طلبہ، اساتذہ اور ان کے اہل خانہ کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔اسی لیے تعطیلات میں توسیع کا فیصلہ کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ کشمیر اور جموں کے سرمائی زون کے تمام سرکاری و نجی تسلیم شدہ اسکول اب سوموار یعنی **27** جولائی **2026** سے دوبارہ کھلیں گے۔وزیر تعلیم نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خراب موسم کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں، محفوظ رہیں اور متعلقہ حکام کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور موسمی مشوروں پر عمل کریں۔انہوں نے اپنے پیغام میں عوام کی صحت و سلامتی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

108

ہوئی تو یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کو بھارت سے الگ کرنا یا پاکستان کے ساتھ ملانا چاہتی ہے، حالانکہ یہ الزامات صرف ان کی سیاسی جدوجہد کو بدنام کرنے کیلئے لگائے گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اس طرح کے تمام پروپیگنڈے کو مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔وزیر اعلیٰ نے الزام عائد کیا کہ اسمبلی کی قرارداد سے مرکزی حکومت ناخوش تھی، جس کے بعد جموں و کشمیر کی عوامی آواز کو کمزور کرنے کیلئے نئی سیاسی جماعتوں اور گروہوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ آج بھی اسی حکمت عملی کے تحت عوام کی آواز کو تقسیم اور کمزور کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔عمر عبداللہ نے کہا کہ دہلی احتجاج کا بنیادی مقصد مرکز کو ان وعدوں کی یاد دہانی کرانا تھا جو اس نے جموں و کشمیر کے عوام سے کیے تھے۔انہوں نے کہا کہ اسی مقصد کے تحت تمام سیاسی جماعتوں کو احتجاج میں شرکت کی دعوت دی گئی، کیونکہ ریاستی درجے کی بحالی صرف نیشنل کانفرنس کا نہیں بلکہ پورے جموں و کشمیر کے عوام کا مسئلہ ہے۔انہوں نے ان علاقائی سیاسی جماعتوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جنہوں نے احتجاج میں شرکت نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض جماعتیں نہ صرف خود شریک نہیں ہوئیں بلکہ انہوں نے اس مہم کا مذاق بھی اڑایا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں اس بات کی فکر نہیں کہ مرکز ان کے احتجاج پر کیا ردعمل ظاہر کرتا ہے، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ جو لوگ خود کو جموں و کشمیر کا خیرخواہ کہتے ہیں، وہ ایسے اہم مواقع پر اپنی ذمہ داری سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔دفعہ **370** اور خصوصی حیثیت کے حوالے سے اٹھائے جانے والے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی بھی اپنے بنیادی سیاسی ایجنڈے سے دستبرداری اختیار نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ پارٹی دفعہ **370** یا خصوصی حیثیت کی بات کیوں نہیں کرتی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی اپنا مؤقف تبدیل نہیں کیا، جبکہ دیگر جماعتوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کے ساتھ سیاسی مفاہمت کیلئے اپنے نظریاتی ایجنڈے ترک کر دیے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ ریاستی درجے کی بحالی اور جموں و کشمیر اور مرکز کے درمیان آئینی اختیارات کی تقسیم ہے۔ان کے مطابق اگر ریاستی درجہ ہی موجود نہ ہو تو دفعہ **370** یا دفعہ **371** جیسی آئینی دفعات کی عملی اہمیت بھی باقی نہیں رہتی۔ انہوں نے کہا کہ خواہ اس کا نام دفعہ **370** ہو یا کچھ اور، اصل مسئلہ یہ ہے کہ جموں و کشمیر کو آئینی طور پر وہ اختیارات واپس ملیں جو ایک ریاست کو حاصل ہوتے ہیں،

109

متاثرہ **67** امیدواروں کو امتحان میں شامل ہونے کا ایک اور موقع دیا جائے گا۔

110

نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق اننت ناگ پولیس نے ایک اور اہم کارروائی میں فیشل ریکگنیشن سسٹم کی مدد سے یو اے پی اے مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق یاترا کے راستوں پر نصب جدید فیشل ریکگنیشن سسٹم نے ایک شہری کی شناخت کرتے ہوئے فوری الرٹ جاری کیا، جس کے بعد سیکورٹی اہلکاروں نے متعلقہ شخص کو حراست میں لے کر اس کی تفصیلات کی جانچ کی۔ترجمان پولیس نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے شخص کی شناخت دانش امین ریشی ساکنہ ویرسرن کے طور پر ہوئی ہے۔ابتدائی تصدیق کے دوران فیشل ریکگنیشن سسٹم نے اس کیخلاف درج ایک سابقہ مجرمانہ مقدمے کی نشاندہی کی۔پولیس کے مطابق مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ دانش امین ریشی پولیس اسٹیشن پہلگام میں درج یو اے پی اے کے ایک مقدمے میں نامزد ملزم ہے۔اس کے بعد اسے فوری طور پر قانونی کارروائی کے لیے تحویل میں لے لیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے اور فیشل ریکگنیشن سسٹم اس کثیر سطحی سیکورٹی نظام کا اہم حصہ ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی اننت ناگ پولیس نے اسی نظام کی مدد سے **11** جولائی کو ایک اوور گراؤنڈ ورکر کو گرفتار کیا تھا، جبکہ **8** جولائی کو بھی فیشل ریکگنیشن سسٹم کے ذریعے تین دیگر مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا تھا۔پولیس حکام کے مطابق جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مطلوب افراد کی فوری شناخت ممکن ہو رہی ہے، جس سے امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی نظام کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے اختتام تک جدید نگرانی کے نظام اور سخت حفاظتی اقدامات جاری رہیں گے تاکہ زائرین کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

111

کے مطابق بارشوں کے باعث لوگوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے جبکہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا ہے۔ایک مقامی باشندے نے بتایا کہ بہت سے غریب لوگ ہیں جن کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ملبہ دکانوں پر گرا ہے۔حکومت متاثرین کو معاوضہ دے۔ادھر ضلع پونچھ کے منڈی علاقے کے آرائی گاؤں میں مسلسل بارشوں کے باعث ایک کچا مکان منہدم ہونے سے **60** سالہ شخص زخمی ہوگیا۔ذرائع کے مطابق زخمی کی شناخت محمد دین ساکن آرائی کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے فوراً بعد انہیں علاج کیلئے راجہ سکھ دیو سنگھ ضلع اسپتال پونچھ منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق حالیہ دنوں میں ہونے والی شدید بارش اور پانی جمع ہونے کے باعث مکان کمزور ہو گیا تھا، جس کے نتیجے میں وہ اچانک گر پڑا۔انتظامیہ نے خراب موسمی حالات کے پیش نظر خستہ حال اور پرانے مکانات میں رہنے والے افراد سے احتیاط برتنے اور غیر محفوظ عمارتوں سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔

112

کپواڑہ، بارہمولہ، بڈگام، گاندربل، پلوامہ، اننت ناگ، شوپیان اور کولگام سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ان تمام اضلاع کے میدانی علاقوں میں ہلکی بارشیں ریکارڈ کی گئی۔مجموعی طور پر پوری وادی کے میدانی علاقوں میں بارشوں سے رات کے کم سے کم درجہ حرارت میں بھاری اضافہ دیکھنے کو ملا۔محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ **24** گھنٹوں میں بارش ہوئی۔ اس بیچ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مختار احمد نے بتایا ہے کہ اس وقت جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر آسمان ابر آلود ہے اور پونچھ، راجوری،

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام رسول ڈار ولد محمد قاسم ڈار ساکنہ نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور واقعی طور موضع نوری پورہ (مالموہ) پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود عمران علی ڈار مورخہ 16/12/2009 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ رحمی بانو دختر مرحوم محسن بٹ ساکنہ کانٹریگ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (بھائی۔ بہن)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وہ و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع کانٹریگ سنگھ پورہ میں اپنے برادر کے ہمراہ رہائش پذیر ہے۔ نیز واقعی طور محمد یوسف بٹ ولد محسن بٹ سائلہ مساۃ رحمی بانو کا برادر خود ہے۔جس کے نسبت سائلہ مذکورہ Blood relationship سرٹیفکیٹ بحیثیت (بھائی۔بہن) حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار سوگام

مضمون کاغذات درخواست از جانب عبدل مجید خان ولد نور دین خان ساکن دیوراندر بوگ

نسبت اجرائی legal Heir سرٹیفکٹ

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد نور دین خان ولد رحمت خان مورخہ 17-12-2025 کو فوت ہو چکی ہے۔متوفی پیشہ سے سرکار ریٹائر ملازم تھا کنبہ کے لیگل ہیر بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام	عمر	پیشہ	رشتہ
عبدل مجید خان ولد نور دین خان	75	ریٹائر ملازم	پسر
غلام محی دین خان	72	ریٹائر ملازم	پسر
سعیدہ بیگم دختر نور دین خان	73	عمر رسیدہ	دختر
راجہ بیگم زوجہ نور دین خان	60	وفات	زوجہ
عطیقہ بیگم زوجہ نور دین خان	95	عمر رسیدہ	زوجہ

اس کے علاوہ اور کوئی لیگل ہیر نہیں ہے۔لہٰذا اس سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر، نائب تحصیلدار سوگام

Government of Jammu and Kashmir
Higher Education Department
Civil Secretariat

Mr. Anoop Kumar Sharma,
S/o Mr. Sumer Nath,
R/o 263/A, Amphalla Jail Road,
Opp. Astha Nursing Home, Jammu.

Subject: NOTICE.

Whereas, the Jammu and Kashmir Public Service Commission has vide Letter No. PSC/DR-HE/AP-Associate Prof/2023 Dated 09-01-2026 recommended you for the post of Associate Professor (Architecture(under O.M Category in School of Architecture in the Higher Education Department; and

Whereas, vide this Department's Notice Dated 28-01-2026 you were advised to furnish your Bio-data including E-mail Id and Contact Number for conducting of the CID verification about the Character and Antecedents; and

Whereas, after the receipt of CID Verification Report, vide Government Order No. 151-JK (HE(of 2026 Dated 01-06-2026, formal appointment order were issued in your favour as Assistant Professor) Architecture(under the O.M Category; and

Whereas, the Principal, School of Architecture, Jammu had vide office Letter Dated 02-07-2026 intimated that Mr. Anoop Kumar Sharma S/o Shri Sumer Nath Sharma R/o 263/A, Amphalla Jail Road, Opposite Astha Nursing Home, has not reported to the Institution for joining within a stipulated joining period of 21 days i.e, upto 22-06-2026 from the date of issuance of the Government Order, instead, the appointee has submitted an Email dated 17-06-2026 to the Higher Education Department, requesting the extension of the joining period upto 05-07-2026, copy thereof to the said Institution.

Now therefore, consequent upon the above, through the medium of this Notice, you are being afforded a last and final opportunity to submit your joining in the office of Principal, School of Architecture, Jammu within a period of seven (7 (days positively, failing which it will be presumed that you are not interested to join on the said post and your appointment made on the recommendations of the Jammu and Kashmir Public Service Commission vide Government Order No. 151-3K (HE(of 2026 dated 01-06-2026 as Assistant Professor) Architecture(in the Department shall and shall be deemed to have been cancelled -, ab-initio without any further notice in this regard.

Sd/-Syed Ishrat parvez
Under Secretary to the Government

DIPK No: 3521/26

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Muthi, Akhnoor Road, Jammugnm Zam Complex Rambagh, Srinagar

NOTICE

Subject: Rescheduling of OMR Based Written Examination for the posts of BCG Technician and Para Medical Assistant (Health & Medical Education Department(-regarding.

It is hereby notified for the information of all concerned candidates that the OMR Based Written Examinations for the posts of BCG Technician and Para Medical Assistant (Health & Medical Education Department(advertised vide Notification No. 07 of 2025, which was scheduled to be held on 22-07-2026 in Shift I (11:00 AM to 01:00 PM(and Shift II (3:00 PM to 05:00 PM(respectively, are hereby postponed and shall now be conducted on 29.07.2026 (Wednesday. (The timings and venues shall remain same.

The Admit Cards issued earlier shall remain valid for the examinations on the rescheduled date i.e. 29.07.2026 (Wednesday. (However, the Admit cards for the said examinations shall remain available on the official website of JKSSB till 26.07.2026 midnight only.

No. JKSSB-COE0EXAM/03/2026-03) 7909564(Dated:21.07.2026

Reyaz Ahmed Malik
JKAS Controller of Examinations

DIPK No: 3540/26

Government of JammuKashmir UT
Industrial Training Institute
(Charar-i-Sharief

NOTIFICATION

Subject-:1st Round Provisional Selection List for Admission Session 2026-27-28.

The 1st Round selection list of candidates provisionally selected for admission in different trades has been issued. The selection is subject to verification of the following documents in original-:

1. Marks Certificate
2. Discharge Certificate from the institute last attended
3. Date of Birth Certificate
4. Domicile Certificate
5. Category Certificate (if applicable(

The detailed provisional selection list is available on the departmental website www.jkdsd.in. Accordingly, the candidates figuring in the select category are informed to complete their admission formalities on or before 30-07-2026. After expiry of the last date, the 1st Round provisional admission list shall cease to operate.

No: ITI/Ch-Sh/Trgs/235-42 Dated: 20-07-2026

Er. Bilal Ahmad Wani, Superintendent
Govt. Industrial Training Institute
Charar-i-Sharief

DIPK No: 3519/26

میرا کام صرف ملک کیلئے کھیلنا ہے، کسی کی تنقید سے متاثر نہیں ہوتا: روہت شرما

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میں سنچری بنانے والے روہت شرما نے کہا کہ وہ اپنی فارم کو لے کر ہو رہی تنقید سے بے پرواہ ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بیرونی ''شور'' کبھی ان کے کھیلنے کے طریقے پر اثر انداز نہیں ہوا۔ ہندستان کے سابق کپتان تمام فارمیٹس میں طویل عرصے تک کم اسکور کے بعد کافی دباؤ میں اس میچ میں آئے تھے، اور ان کے انٹرنیشنل مستقبل کو لے کر قیاس آرائیاں تیز ہو رہی تھیں۔ لارڈز ون ڈے سے پہلے، انہوں نے آٹھ اننگز میں ۳۰ء۱۲ر کی اوسط اور ۸۸ء۶۰ر کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۲۴۱ر رن بنائے تھے، جس میں صرف ایک ہاف سنچری شامل تھی۔ روہت نے اپنی ۳۴ویں ون ڈے سنچری اور لارڈز میں اپنی پہلی سنچری کے ساتھ ان تنقیدوں کا جواب دیا، حالانکہ ۱۱۰ر گیندوں میں ۱۳۸ر رنوں کی اننگ ہندستان کو جیت نہیں دلا سکی کیونکہ ہندستان سیریز ۱۔۲ر سے ہار گیا۔ میچ کے بعد بی سی سی آئی ڈاٹ ٹی وی سے بات کرتے ہوئے، روہت نے کہا کہ ان کی توجہ ہمیشہ ٹیم کی کامیابی میں تعاون دینے پر رہی ہے، نہ کہ بیرونی آراء پر دھیان دینے پر۔ انہوں نے کہا، ''دیکھو میرا کام بیٹنگ کرنا ہے، آؤ اور کھیلو، اپنے ملک کی نمائندگی کرو، ٹیم کی نمائندگی کرو۔ جب سے میں نے ڈیبیو کیا ہے، مجھے یہی کرنے کیلئے کہا گیا ہے، اس لئے میں یہی کرنے جا رہا ہوں۔ فیلڈنگ کرو اور ٹیم کی کامیابی میں تعاون دو۔ ابھی میری ساری توجہ اسی پر ہے۔ اور شور کو وہی رہنے دو۔ اگر شور نہیں ہوگا، تو کوئی مزہ نہیں ہوگا۔ میرا کام اندر ہے، ان کا کام باہر ہے۔ میں اسے اسی طرح دیکھتا ہوں۔'' لارڈز کی اننگ میں روہت کی وراٹ کوہلی کے ساتھ طویل پارٹنرشپ بھی ایک اور یادگار لمحہ تھا۔

فیفا 26ء: اسپین کی انعامی رقم 20/ کرکٹ ٹیموں سے زیادہ

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء نے نہ صرف میدان میں بلکہ مالی لحاظ سے بھی نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ اسپین نے ارجنٹائنا کو فائنل میں ۱۔صفر سے شکست دے کر دوسری مرتبہ عالمی چیمپئن بننے کے ساتھ ۵ر کروڑ ۱۰ر لاکھ امریکی ڈالر کی ریکارڈ انعامی رقم بھی اپنے نام کرلی۔ یہ رقم اتنی زیادہ ہے کہ صرف اسپین کو ملنے والا انعام ۲۰۲۳ء کے آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ میں شریک تمام ۲۰ر ٹیموں میں تقسیم ہونے والی مجموعی انعامی رقم سے چار گنا سے بھی زیادہ ہے۔ فیفا نے ۴۸ر ٹیموں پر مشتمل اس توسیع شدہ ورلڈ کپ کے لیے مجموعی طور پر ۸۷۱ر ملین ڈالر مختص کیے، جن میں ۶۵۵ر ملین ڈالر کارکردگی کی بنیاد پر انعامی رقم، جبکہ باقی رقم تیاری، سفری اخراجات اور دیگر معاونت کے لیے رکھی گئی۔ عالمی چیمپئن اسپین کو ۵۱ر ملین ڈالر، رنراپ ارجنٹائنا کو ۳۴ر ملین ڈالر، تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے انگلینڈ کو ۳۰ر ملین ڈالر اور چوتھے نمبر پر رہنے والے فرانس کو ۲۸ر ملین ڈالر ملے۔ فیفا کی نئی مالی پالیسی کے تحت ہر شریک ٹیم کو گروپ مرحلے تک پہنچنے پر بھی خطیر رقم دی گئی۔ ہر ٹیم کو ۱۰ر ملین ڈالر کی شرکت فیس اور ۲ء۵ر ملین ڈالر کی تیاری گرانٹ فراہم کی گئی، جس کے باعث ٹورنامنٹ سے ابتدائی مرحلے میں باہر ہونے والی ٹیمیں بھی خاطر خواہ مالی فائدہ حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔ اس کے مقابلے میں آئی سی سی کے حالیہ عالمی ٹورنامنٹس کی انعامی رقم نمایاں طور پر کم رہی ہے۔ کرکٹ میں عالمی سطح پر انعامی فنڈ اگرچہ گزشتہ برسوں میں بڑھا ہے،

ورلڈکپ: نیکو ولیمز نے گولڈ ماں کو پہنایا، قربانیوں کو سلام کرنے والا لمحہ وائرل

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کی جانب سے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء جیتنے کے بعد جشن کے کئی یادگار مناظر دیکھنے کو ملے، مگر سب سے زیادہ توجہ نیکو ولیمز کے ایک جذباتی اقدام نے حاصل کی۔ فائنل میں فیصلہ کن گول کی تیاری (اسسٹ) کرنے والے نیکو میچ کے اختتام پر سیدھے اسٹیڈیم کے اسٹینڈز میں موجود اپنی والدہ کے پاس پہنچے اور اپنا ورلڈ کپ کا طلائی تمغہ ان کے گلے میں ڈال دیا۔ جذبات سے بھرپور اس لمحے نے شائقین کو آبدیدہ کر دیا اور اس کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر لاکھوں بار دیکھی گئیں۔ نیکو ولیمز کے اس عمل کے پیچھے ایک درد بھری خاندانی داستان ہے۔ ان کے والدین کا تعلق گھانا سے تھا، جنہوں نے اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے انتہائی مشکل سفر اختیار کیا۔ مختلف رپورٹس کے مطابق ان کی والدہ نے صحرائے صحارا عبور کرتے ہوئے جان جوکھم میں ڈالی اور بے شمار مشکلات برداشت کرنے کے بعد اسپین پہنچیں، جہاں خاندان نے نئی زندگی کا آغاز کیا۔ یہی قربانیاں آج نیکو کی کامیابی کی بنیاد سمجھی جاتی ہیں۔ نیکو ولیمز اس سے قبل بھی اپنی والدہ کی جدوجہد کا ذکر کرتے رہے ہیں۔ ان کا ایک جملہ خاص طور پر بہت مشہور ہوا جس میں انہوں نے کہا، ''میں بہت تیز دوڑتا ہوں، لیکن اپنی ماں جتنا تیز نہیں دوڑ سکتا، کیونکہ انہوں نے موت سے بچنے کے لیے صحارا عبور کیا تاکہ میں آج یہاں تک پہنچ سکوں۔'' یہی وجہ ہے کہ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد انہوں نے سب سے پہلے اپنی والدہ کو اس کامیابی کا اصل حقدار قرار دیا۔ فائنل میں اسپین نے دفاعی چیمپئن ارجنٹائنا کو اضافی وقت میں ۱۔صفر سے شکست دے کر اپنی دوسری عالمی ٹائٹل اپنے نام کی۔ فیصلہ کن گول فیران ٹوریس نے کیا، جس کی بنیاد نیکو ولیمز کے شاندار اسسٹ نے رکھی۔ فتح کے بعد پوری ہسپانوی ٹیم جشن میں مصروف تھی، لیکن نیکو اور ان کی والدہ کا جذباتی منظر اس تاریخی کامیابی کی سب سے یادگار تصویر بن گیا۔ کھیل کے مبصرین کا کہنا ہے کہ نیکو ولیمز کا یہ اقدام اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ ہر کامیاب کھلاڑی کے پیچھے کسی نہ کسی کی خاموش قربانیاں ہوتی ہیں۔ اسی لیے ان کا یہ عمل صرف ایک تمغہ پیش کرنے کا واقعہ نہیں بلکہ والدین، خصوصاً ماؤں کی جدوجہد اور ایثار کو خراج تحسین سمجھا جارہا ہے۔

4/ برس کی تاخیر، ہما قریشی، مرنال ٹھاکر کی ''پوجا میری جان'' زی 5/ پر ریلیز ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): مرنال ٹھاکر اور ہما قریشی کی طویل عرصے سے التوا کا شکار فلم 'پوجا میری جان' بالآخر ناظرین تک پہنچنے کے لیے تیار ہے۔ تقریباً چار برس کے انتظار کے بعد فلم کو او ٹی ٹی پلیٹ فارم ZEE5 کی آئندہ ہندی پیشکش میں شامل کر لیا گیا ہے، جس سے شائقین کو امید ہے کہ فلم جلد اسٹریمنگ کے لیے دستیاب ہوگی۔ زی فائیو نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر آئندہ ہندی مواد کی فہرست جاری کی، جس میں 'پوجا میری جان' کے علاوہ کئی دیگر بڑے منصوبوں کا بھی اعلان کیا گیا۔ اس فہرست میں سابق ہندوستانی کرکٹر ونود کامبلی کی زندگی پر مبنی 'کامبلی'، 'دی اسکیم: لیگیڈ'، 'کافی کنگ'، 'جینا اسی کا نام ہے ۲۰۰'، جس کی میزبانی آرمادھون کریں گے، اور مقبول زی ہارر شو بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 'رنگ باز'، 'جناور' اور 'مکیتی' جیسی معروف فرنچائزز بھی نئے سیزن کے ساتھ واپس آ رہی ہیں۔ 'پوجا میری جان' کی شوٹنگ اگست ۲۰۲۲ء میں مکمل ہو گئی تھی، تاہم اس کے بعد فلم کی ریلیز کے حوالے سے طویل عرصے تک کوئی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ اب اگرچہ فلم کو باضابطہ طور پر ZEE5 کی آئندہ ریلیز کا حصہ بنا دیا گیا ہے، لیکن اس کی اسٹریمنگ کی حتمی تاریخ کا اعلان ابھی تک نہیں کیا گیا۔ رواں سال فروری میں فلم کے ہدایت کار نوجوت گلائی نے انکشاف کیا تھا کہ پروڈیوسر دنیش وجن کی میڈاک فلمز فلم کی فروخت مناسب قیمت پر کرنا چاہتی تھی اور اسی وجہ سے اسے اس وقت دستیاب او ٹی ٹی پلیٹ فارمز کی پیشکشوں پر فروخت نہیں کیا گیا۔ ابتدائی منصوبے کے مطابق فلم کو جیو سنیما پر ریلیز کیا جانا تھا۔

یہ درد بہت گہرا ہے:

ورلڈکپ شکست کے بعد لیونل میسی نے خاموشی توڑی

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں اسپین کے ہاتھوں اضافی وقت میں ۱۔صفر کی شکست کے بعد ارجنٹائنا کے سپر اسٹار لیونل میسی نے پہلی مرتبہ اپنی خاموشی توڑتے ہوئے ایک جذباتی پیغام جاری کیا ہے۔ انسٹاگرام پر لکھے گئے اپنے پیغام میں میسی نے اعتراف کیا کہ اس شکست کا دکھ الفاظ میں بیان کرنا آسان نہیں، تاہم انہوں نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم کے ہر کھلاڑی پر بے حد فخر ہے۔ میسی نے لکھا، ''درد بہت گہرا ہے اور یہ زخم شاید کبھی پوری طرح نہ بھر سکے، لیکن میں اپنے ساتھیوں پر فخر کرتا ہوں۔ ہم نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ ارجنٹائنا کبھی ہار نہیں مانتا۔ مسلسل دوسری مرتبہ ورلڈ کپ کے فائنل تک پہنچنا خود ایک بڑی کامیابی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ پوری ٹیم نے آخری لمحے تک جدوجہد کی اور ملک کا سر فخر سے بلند رکھا۔ ۳۹ر سالہ میسی نے اپنے پیغام میں ارجنٹائنا کے مداحوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ٹورنامنٹ کے دوران دنیا بھر سے ملنے والی محبت اور حمایت ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے لکھا کہ اگرچہ ٹرافی ان کے ہاتھ نہ آ سکی، لیکن ارجنٹائنا کے عوام کا اعتماد اور محبت ان کے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے نئے عالمی چیمپئن اسپین کو بھی مبارکباد دی اور ان کی کارکردگی کو سراہا۔ یہ فائنل میسی کے شاندار بین الاقوامی کریئر کا تیسرا ورلڈ کپ فائنل تھا۔ اس سے قبل وہ ۲۰۱۴ء میں جرمنی کے خلاف شکست کھا چکے تھے، جبکہ ۲۰۲۲ء میں فرانس کو شکست دے کر عالمی چیمپئن بنے تھے۔ ۲۰۲۶ء کے ٹورنامنٹ میں بھی میسی نے غیر معمولی کارکردگی دکھائی، متعدد اہم گول کیے اور ارجنٹائنا کو مسلسل دوسری مرتبہ فائنل تک پہنچانے میں مرکزی کردار ادا کیا،

فیفا ورلڈکپ 2026ء جیتنے کے بعد جمال نے میسی کو گلے لگایا

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں اسپین کی تاریخی فتح کے بعد جشن کے کئی یادگار مناظر سامنے آئے، تاہم سب سے زیادہ توجہ اسپین کے نوجوان اسٹار لامین جمال اور ارجنٹائنا کے عظیم فٹبالر لیونل میسی کے درمیان ہونے والی جذباتی ملاقات نے حاصل کی۔ ٹرافی تقریب کے بعد دونوں کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کو گرمجوشی سے گلے لگایا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گئی۔ اس موقع پر اسپین ورلڈ کپ جیتنے کی خوشی منا رہا تھا جبکہ ارجنٹائنا کو اضافی وقت میں ۱۔صفر کی شکست کے بعد مایوسی کا سامنا تھا۔ اس کے باوجود یامال نے جشن کے دوران میسی کے پاس جا کر انہیں گلے لگایا اور دونوں نے مختصر گفتگو بھی کی۔ مداحوں نے اس لمحے کو کھیل کی حقیقی روح اور باہمی احترام کی بہترین مثال قرار دیا۔ یہ منظر اس لیے بھی غیر معمولی اہمیت اختیار کر گیا کیونکہ اس نے تقریباً ۱۹ر سال پرانی ایک تاریخی تصویر کو دوبارہ زندہ کر دیا۔ ۲۰۰۷ء میں بارسلونا کے ایک خیراتی کیلنڈر کے لیے ہونے والے فوٹو شوٹ میں اس وقت کے نوجوان لیونل میسی نے صرف چند ماہ کے لامین جمال کو گود میں اٹھایا تھا۔ وہ تصویر برسوں بعد دنیا بھر میں وائرل ہوئی اور اب ورلڈ کپ فائنل کے بعد دونوں کی ملاقات کو اسی کہانی کا خوبصورت تسلسل قرار دیا جارہا ہے۔ جمال نے پورے ٹورنامنٹ میں اسپین کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا اور اپنی رفتار، مہارت اور تخلیقی کھیل سے شائقین کو متاثر کیا۔ دوسری جانب لیونل میسی اپنی چھٹی ورلڈ کپ مہم میں ارجنٹائنا کو مسلسل دوسرے عالمی ٹائٹل تک پہنچانے میں کامیاب نہ ہو سکے، لیکن ان کے شاندار کریئر اور خدمات کے باعث مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں نے بھی ان کے لیے بھرپور احترام کا اظہار کیا۔ فائنل میں اسپین نے فیران ٹوریس کے اضافی وقت میں کیے گئے۔

اسپین: تاریخ رقم، بیک وقت 2/ فیفا ورلڈ کپ ٹائٹل (مرد و خواتین) والا پہلا ملک بنا

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں ارجنٹائنا کو ۱۔صفر سے شکست دینے کے بعد اسپین نے صرف دوسری مرتبہ عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز ہی حاصل نہیں کیا بلکہ فٹ بال کی تاریخ میں ایک ایسا ریکارڈ بھی قائم کر دیا جسے اس سے پہلے کوئی ملک اپنے نام نہیں کر سکا تھا۔ اسپین اب بیک وقت مردوں اور خواتین دونوں کے فیفا ورلڈ کپ ٹائٹل اپنے پاس رکھنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔ نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں اسپین نے اضافی وقت میں فیران ٹوریس کے فیصلہ کن گول کی بدولت دفاعی چیمپئن ارجنٹائنا کو شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہسپانوی مردوں کی ٹیم نے ۲۰۱۰ء کے بعد دوسری مرتبہ ورلڈ کپ ٹرافی اٹھائی، جبکہ خواتین کی ٹیم پہلے ہی ۲۰۲۳ء میں انگلینڈ کو شکست دے کر فیفا ویمنز ورلڈ کپ جیت چکی تھی۔ یوں اسپین نے عالمی فٹ بال میں ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ اس تاریخی کامیابی کو ہسپانوی فٹ بال کے مضبوط ڈھانچے، نوجوان کھلاڑیوں کی تیاری اور طویل المدتی منصوبہ بندی کا نتیجہ قرار دیا جارہا ہے۔ مردوں کی ٹیم میں لامین جمال، پاؤ کیوبارسی، نیکو ولیمز اور دیگر نوجوان ستاروں نے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر شاندار کارکردگی دکھائی، جبکہ خواتین کی ٹیم گزشتہ چند برسوں سے عالمی سطح پر مسلسل بہترین کھیل پیش کررہی ہے۔ اسپین اس سے قبل جرمنی کے بعد دوسرا ملک تھا جس نے مردوں اور خواتین دونوں کے فیفا ورلڈ کپ جیتے تھے، تاہم دونوں عالمی ٹائٹل ایک ہی وقت میں اپنے پاس رکھنے کا اعزاز کسی بھی ملک کو حاصل نہیں تھا۔ اسپین نے ۲۰۲۳ء میں خواتین کا عالمی تاج جیتنے کے بعد ۲۰۲۶ء میں مردوں کا ورلڈ کپ بھی اپنے نام کرکے یہ منفرد ریکارڈ قائم کیا۔ فائنل میں اسپین کی کامیابی کے بعد ملک بھر میں جشن منایا گیا، جبکہ عالمی میڈیا نے اس فتح کو صرف ایک ٹورنامنٹ کی کامیابی نہیں۔

فیفا 26ء: فائنل کے بعد ارجنٹائنا کے 2/ کھلاڑیوں نے ٹرمپ سے مصافحہ نہیں کیا

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں اسپین سے شکست کے بعد ارجنٹائنا کی ٹیم ایک اور وجہ سے خبروں میں آ گئی۔ نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں منعقدہ میڈل تقسیم کی تقریب کے دوران ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، جس میں ارجنٹائنا کے دو کھلاڑی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے سے گزرتے ہوئے ان سے مصافحہ کیے بغیر آگے بڑھتے دکھائی دیتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ویڈیو میں ٹوٹنہم ہاٹسپر کے مدافع کرسٹیان رومیرو اور لیسانڈرو مارٹینیز میڈل وصول کرنے کے بعد ٹرمپ سے ہاتھ ملائے بغیر آگے بڑھتے نظر آتے ہیں، جبکہ فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو سے مختصر مصافحہ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس منظر نے سوشل میڈیا پر فوری توجہ حاصل کی اور مختلف پلیٹ فارمز پر لاکھوں بار دیکھا گیا۔ تاہم اس واقعے کی وجہ کے بارے میں کوئی سرکاری وضاحت سامنے نہیں آئی۔ نہ ارجنٹائنا فٹ بال اسوسی ایشن، نہ متعلقہ کھلاڑیوں اور نہ ہی فیفا یا وہائٹ ہاؤس نے اس حوالے سے کوئی تبصرہ کیا ہے۔ اسی لیے یہ واضح نہیں کہ آیا یہ جان بوجھ کر کیا گیا اقدام تھا یا تقریب کے دوران پیش آنے والا ایک اتفاقی لمحہ۔ فائنل میں اسپین نے اضافی وقت میں ارجنٹائنا کو ۱۔صفر سے شکست دے کر دوسری مرتبہ فیفا ورلڈ کپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ شکست کے بعد ارجنٹائنا کے کئی کھلاڑی جذباتی دکھائی دیے، جبکہ کپتان لیونل میسی بھی افسردہ نظر آئے۔ بعدازاں رنر اپ ٹیم کو تمغے تقسیم کیے گئے، جہاں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور فیفا صدر جیانی انفانٹینو تقریب میں شریک تھے۔ یہ بھی اطلاعات سامنے آئیں کہ فائنل کے بعد ارجنٹائنا کے کھلاڑیوں نے میڈیا سے گفتگو نہیں کی اور مقررہ پریس انٹرویوز میں بھی شرکت نہیں کی۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ لیونل اسکالونی نے پریس کانفرنس میں اسپین کی برتری کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی ٹیم کی کوششوں کو سراہا۔ اگرچہ سوشل میڈیا پر اس ویڈیو کو مختلف سیاسی اور سفارتی زاویوں سے بھی دیکھا جا رہا ہے، لیکن فی الحال اس بات کی کوئی باضابطہ تصدیق موجود نہیں کہ کھلاڑیوں نے جان بوجھ کر امریکی صدر سے مصافحہ کرنے سے انکار کیا تھا۔ اس لیے اس واقعے کو فی الحال وائرل ویڈیو اور غیر مصدقہ قیاس آرائیوں کے تناظر میں ہی دیکھا جارہا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General My Health Care Plan that gives you the power to tailor your coverage to align with your specific requirements, providing you with the flexibilty and freedom you desreve.

Coverages:

- OPD Benefits Of 2x (twice the premium)
- Sum Insured Options Upto Rs.5 Crore
- Inbuilt Home Nursing Cover
- Unlimited Sum Insured Reinstatement
- Inbuilt Maternity And Baby Care Cover
- Consumable Expenses Covered Upto Sum Insured
- Option To Add International Cover(Emrergency Only)
- Option To Add Major Illness And Accident Multiplier
- Up to 50% Cumulative Bonus For Each Claim Free Year; Maximum 100%
- Inbuilt Cover For Prescribed External Medical Aid

To Know More Contact your J & K Bank Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | My Health Care Plan UIN:BAJHLIP23143V012223 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-002/18-12-2025

J & K Bank is licensed corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of **Bajaj General Insurance Limited** [IRDA registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions please read sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,